ملک بینک کا قیام... طبّی و فقہی نقطہ نظر، متبادل سفارشات

Milk Banking: Analysis of Medical, Ethical,Juriserudential and Societal Implications with Recommendations for Alternative Approaches

ڈاکٹر عائشہ صدیقہ

Abstract:

Human milk is important for child development, and breastfeeding has benefits for both child and mother. Fresh milk, especially from chest feeding, is ideal. However, some conditions may prevent mothers from feeding, and milk banks are often seen as an option. This study aims to examine the consequences of milk banks and formulate recommendations. This analytical study draws on medical research articles, religious literature, and logical reasoning. The analysis reveals several negative aspects of milk banks, including medical, ethical (particularly in the context of Islamic jurisprudence), psychological, emotional, spiritual, social, administrative, and financial consequences. Based on these findings, recommendations are formulated for birth mother preparation to feed and alternatives to milk banks, incorporating Islamic social systems and the "Rabta for Raza'ah" service.

مقالے کے نمایاں الفاظ: انسانی دودھ، ملک بینک، رضاعت، استر ضاع، پیسچرائزیشن، قبل از وقت پیدائش

Key Words: Human milk, Milk bank, lactation, pasteurization, preterm birth. •

ریسرچ اسکالر، ممبر پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن

تمہید:

دورِ جدید کے درپیش مسائل میں سے ایک ملک بینک کا قیام بھی ہے جس پر مختلف آراء موجود ہیں۔اس مقالے کا مقصد ملک بینک کے استعمال سے سامنے آنے والے مختلف قسم کے مضمرات کو جاننااور اس کے متعلق ٹھوس اور مدلل رائے بنا کر، صورتِ مسئلہ کا حل نکالنا ہے۔

طریقِ مطالعہ:

اس مقالے میں طبّی مضمرات کے لیے طبّی تحقیقاتی مقالوں سے مدد لی گئی ہے۔اخلاقی و فقہی مضمرات کے لیے طبّی کے علاوہ دینی مضامین و کتب سے مدد لی گئی ہے۔اور دیگر مضمرات کے لیے عقلی استدلال کیا گیا ہے۔

نوعیتِ مطالعہ:

یہ ایک تجزیاتی مطالعہ Anlytical study ہے۔چونکہ ملک بینک بہت سے ملکوں میں رائج ہے اس لیے یہ "Critical Discourse Analysis" ہے۔

ملک بینک کیا ہے اور کیوں بنایا گیا؟

ملک بینک کے لیے یہ دلیل دی جا رہی ہے کہ قبل از وقت پیدائش والے بچوں یا نظامِ ہضم کی بیماری والے بچوں کے لیے انسانی دودھ اہم ہے۔ان کی جان کو خطرہ ہے چونکہ اقدار و روایات والے معاشرے میں انسانی جان کو بچانے کی اہمیت بتائی جاتی ہے لہذا عالمی ادارہ صحت[i] نے توثیق کی کہ سینے سے دودھ پلانا ممکن نہ ہو تو پیسچرائزڈ (گرم کر کے محفوظ کیا گیا) دودھ دیا جائے۔ان دونوں باتوں کو اس طرح ملایا گیا ہے کہ حقیقی ماں کا ذکر غائب یا بہت کم کر کے، کمزور یا بیمار بچوں کو براہِ راست پیسچرائزڈ دودھ کی شکل ملک بینک سے جوڑ دیا گیا۔یعنی یہ کہ 'حقیقی ماں دودھ پلائے' کے بجائے زور اس پر ہے کہ ' ایک بینک سے انسانی دودھ مہیا کر دیا جائے'۔ملک بینک کی مروجہ شکل یہ ہے کہ مختلف ماؤں کا دودھ ایک جگہ جمع کر لیا جاتا ہے۔اور چونکہ دودھ کو مال کی طرح اسی حالت میں ذخیرہ نہیں کیا جا سکتا،اور نہ بلڈ بینک کی طرح ہر انسان کے خون کو الگ رکھنے کی اہمیت سمجھی جاتی ہے،اس لیے ملا کر گرم کر کے منجمد کر دیا جاتا ہے۔

ملک بینک کا طریقِ کار:

۱. جراثیم سے تحفظ

سب سے پہلے پیسچرائزیشن(Pasteurization) کی جاتی ہے۔یعنی دودھ کو اکٹھا کر کے گرم کیا جاتا ہے۔پھر ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔اس کے یہ طریقے ہوتے ہیں:

1. Holder Pasteurization: پہلے 40^0 C تک گرم کیا جاتا ہے۔اس کے بعد پیسچرائز کرنے کے لیے 62.5^0 C پر ۳۰ منٹ تک گرم کیا جاتا ہے۔اس میں Heat Exchanger یا واٹر باتھ استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے بعد $40\ ^0$C یا اس سے کم ڈگری تک ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔اس میں فریزر یا ٹھنڈے واٹر باتھ کا استعمال کیا جاتا ہے۔اس پیسچرائزڈ دودھ کو فریزر میں 4^0 C یا اس سے کم پر رکھا جاتا ہے۔
2. Flash Pasteurization: دودھ کو 72^0 C تک ۱۵ سیکنڈ کے لیے گرم کیا جاتا ہے اور پھر تیزی سے ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔
3. Ultra High Temperature (UHT): دودھ کو 135^0 C تک ۲ سیکنڈ کے لیے گرم کیا جاتا ہے۔

- جراثیم سے تحفظ کے لیے شدید دباؤ سے گزارے جانے کے طریقے پر تحقیق جاری ہے۔

کچھ جگہوں پر ماں کے دودھ سے بھی CMV انفیکشن کا خطرہ کہا جاتا ہے۔اور اسے بھی پیسچرائز کرنے کا کہا جاتا ہے۔

ذخیرہ کرنا:

- جراثیم سے صاف جگہ محفوظ کیا جاتا ہے۔دودھ کو الگ الگ تھیلیوں میں فریز کیا جاتا ہے۔
- ایک طریقہ فریز ڈرائنگ Freeze-drying پر تحقیق جاری ہے۔اس میں دباؤ اور درجہ حرارت کم کرنے سے، منجمد دودھ کا پانی ٹھوس سے براہِ راست گیس بن جاتا ہے۔

استعمال کا طریقہ کار:

- اسے گرم نہیں کیا جاتا، بلکہ thaw کیا جاتا ہے۔
- اس پورے عمل میں کئی ماؤں کا دودھ اکٹھا گرم کرنے اور ٹھنڈا کرنے میں آسانی رہتی ہے۔اور یہ مروجہ طریقہ ہے۔

ملک بینک کے مضمرات:

طبّی مضمرات

- ملک بینک کے دودھ کی افادیت تازہ دودھ کے مقابلے میں کم ہوتی ہے۔چونکہ ملک بینک میں لانے سے پہلے بھی منجمد کر کے رکھا جاتا ہے۔ ملک بینک میں کئی ماؤں کا دودھ ملا کر گرم کیا جاتا ہے جسے پیسچرائزیشن کہتے ہیں۔اور پھر ٹھنڈا کر کے منجمد کر کے ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ پیسچرائزیشن اور انجماد کے مضمرات مندرجہ ذیل ہیں:
- انسانی دودھ کو تیس دن منجمد رکھنے سے لحمیات میں lactoferrin کم ہو جاتا ہے[ii]،[iii] جو کہ جراثیم کش ہے، وقت مدافعت بڑھاتا ہے، آئرن کا جذب ہونا اور مفید بیکٹریا کی نشو و نما کرتا ہے اور antioxidant اثرات رکھتا ہے۔لیکٹوفیرن پیسچرائزیشن سے بھی کم ہو جاتا ہے[viv]۔ لیکٹوفیرن پیسچرائزیشن کے علاوہ زیادہ درجۂ حرارت والے طریقوں سے بھی کم ہو جاتا ہے۔[vi]
- انسانی دودھ کے انجماد اور پیسچرائزیشن سے.lactoferrin and lysozyme میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے[vii]Lysozyme خامرہ میں پیسچرائزیشن سے کمی ہو جاتی ہے۔[viii] lysozyme قوتِ مدافعت بڑھانے والا خامرہ ہے۔اگر پگھلانے کے لیے گرم کیا جائے تو lysozyme کا کام کم ہو جاتا ہے۔[ix] پیسچرائزیشن سے لحمیات میں lactoferrin کے علاوہ α-lactalbumin پر اثر پڑتا ہے[x]۔ گرم کرنے اور پیسچرائزیشن سے adiponectin اور leptin کم ہو جاتے ہیں[xi]۔جو کہ کیمیائی تعامل اور توانائی کے توازن میں کردار ادا کرتے ہیں۔انجماد سے لحمیات جیسے.casein micelles کی طبعی خصوصیات بھی بدلتی ہیں[xii]
- پگھلانے اور گرم کرنے سے مدافعتی لحمیات کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔[xiii] پیسچرائزیشن سے bioactive amines کم ہو جاتے ہیں۔[xiv] bioactive amines خلیات کے افعال پر جینز کے ذریعے تو نہیں، البتہ براہِ راست اثرانداز ہوتے ہیں۔ مثلاً ہارمونز، گروتھ فیکٹرز، مدافعتی عوامل جیسے سائٹوکائنز اور کیموکائنز، نیوروٹرانسمٹرز۔
- پیسچرائزیشن اور منجمد کرنے، دونوں سے FSH بڑھتا ہے اور LH کم ہو جاتا ہے۔اور مجموعی طور پہ FSH:LH تناسب میں تین گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ قبل از وقت پیدائش والے بچوں کو ایسا دودھ دینے سے لڑکیوں میں ovarian hyperstimulation اور

لڑکوں میں hypogonadism کا خطرہ ہے۔[xv] ایک اور مطالعے میں ان ہارمونز میں فرق پڑنے کے نتائج نہیں ہیں۔ لیکن پیسچرائزیشن سے prolactin میں کمی بتائی ہے۔[xvi]

- تیس دن انجماد سے خامرہ glutathione peroxidase کم ہو جاتا ہے جو کہ antioxidant اثرات رکھتا ہے۔[xvii]
glutathione peroxidase, antioxidant capacity and lactoferrin میں کمی آجاتی ہے۔[xviii]
خامرے (enzymes)[xix] جن میں lipase, lactase, protease اہم ہیں، پیسچرائزیشن اور انجماد دونوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ خامرہ lactoperoxidase میں پیسچرائزیشن سے کمی ہو جاتی ہے۔[xx] پاسچرائزیشن سے elastase اور BSSL(bile salt stimulated lipase) کا کام کم ہو جاتا ہے۔ شدید دباؤ کے طریقے سے یہ نقصان کم ہوتے ہیں۔[xxi]
- قوتِ مدافعت کے لیے انٹی باڈی Secretory IgA یا SIgA پیسچرائزیشن سے کم ہو جاتا ہے۔[xxii] ایک اور تحقیق کے مطابق Secretory IgA یا SIgA پیسچرائزیشن اور شدید دباؤ [HPP] high-pressure processing دونوں طریقوں سے کم ہو جاتا ہے۔[xxiii] یہ دودھ منجمد کرنے سے بھی کم ہو جاتا ہے اور پگھلانے کے لیے گرم کرنے سے بھی۔[xxiv]
- پاسچرائزیشن سے immunoglobulin A (IgA), immunoglobulin M (IgM), ،immunoglobulin G polymeric immunoglobulin receptor (PIGR), کا کام کم ہو جاتا ہے۔ شدید دباؤ کے طریقے سے یہ نقصان کم ہوتے ہیں۔ اسی مطالعے کے مطابق پیسچرائزیشن اور شدید دباؤ، جراثیم سے تحفظ کے دونوں طریقوں سے osteopontin, lysozyme, α-lactalbumin and vascular endothelial growth factor. کا کوئی نقصان نہیں ہوتا۔[xxv]
- پگھلانے اور گرم کرنے سے peptide amine ہارمونز کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔[xxvi] لحمیات کے مختلف پیپٹائڈز پر مزید مطالعے کی ضرورت ہے۔[xxvii]
- 20°C– پر تین ماہ منجمد رکھنے سے روغنیات میں کمی آجاتی ہے۔[xxviii] ۹۶ گھنٹے تک منجمد رکھنے سے روغنیات میں اتنی کمی نہیں ہوتی۔ (لیکن اس کے بعد ہو سکتی ہے)۔ روغنیات کم ہونے کی وجہ لائپیز (lipase) ہوتا ہے۔[xxix] پیسچرائزیشن سے بھی lipase کا فعل کم ہو جاتا ہے جس سے روغنیات کا ہضم بھی کم ہو جاتا ہے۔[xxx] پگھلانے اور گرم کرنے سے بھی روغنیات کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔[xxxi]
- روغنیات سے نکلی ہوئی ان چیزوں پر منجمد کرنے سے فرق پڑتا ہے۔ fatty acid derived oxylipins, endocannabinoids۔ منفی ۲۰ C پر ایک ہفتہ رہ سکتے ہیں۔ لیکن لمبا عرصہ محفوظ رکھنے کے لیے منفی ۸۰C پر رکھنا پڑتا ہے۔[xxxii] انجماد کے دوران روشنی سے، پیسچرائزیشن سے پہلے منفی ۲۰ پر رکھنا، منفی ۲۰ پر تین ماہ رکھنا۔۔ان سے endocannabinoids کم ہو جاتے ہیں ۔[xxxiii]
- ایک اور تحقیق کے مطابق پیسچرائزیشن سے روغنیات میں اتنی کمی نہیں ہوتی لیکن ان کی emulsion disintegration ہو جاتی ہے۔[xxxiv] انجماد سے روغنیات کی طبعی خصوصیات بھی بدلتی ہیں جیسے rupture of the fat globule membranes۔[xxxv]

- پیسچرائزیشن سے نشاستہ یا توانائی میں اضافہ اور انجماد سے نشاستے میں بھی کمی آتی ہے۔[xxxvi] 20°C– پر تین ماہ منجمد رکھنے سے توانائی میں کمی آجاتی ہے۔[xxxvii]
- فریزڈرائیڈ دودھ میں بھی، جو دباؤ کم کر کے منجمد دودھ خشک کیا جاتا ہے، اس سے وٹامن سی اور antioxidant capacity کم ہو جاتی ہے۔[xxxviii] انجماد کے دوران روشنی، پیسچرائزیشن سے پہلے منفی ۲۰ پر رکھنا، منفی ۲۰ پر تین ماہ تک رکھنے سے وٹامن سی کم ہو جاتا ہے۔[xxxix]
- اگرچہ یہ سوال اٹھایا جاتا ہے کہ کیا ڈونر کا پیسچرائزڈ دودھ oxidative دباؤ سے بچانے میں حقیقی ماں کے دودھ کی طرح اچھے ہیں۔[xl] لیکن ایسے مطالعے موجود ہیں کہ دودھ منجمد کرنے سے Antioxidant capacity محفوظ نہیں رہ پاتی۔[xli]۔[xlii]۔[xliii] Antioxidant صلاحیت میں کمی اور نظامِ ہضم اور جگر کی بیماریاں پیسچرائزیشن کے طریقے سے، شدید دباؤ والے طریقے کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہیں[xliv] لیکن یہ ہوتا دونوں کے بعد ہے۔ Antioxidant کا کام فرج میں رکھنے سے کم اور منجمد کرنے سے زیادہ متاثر ہو جاتا ہے۔ فریزر میں ۴۸ گھنٹے کے مقابلے میں سات دن رکھنے سے بھی یہ زیادہ متاثر ہوا۔ اس لیے دودھ کو ۴۸ گھنٹے کے اندر استعمال کر لینا چاہیے۔ اور اس میں بھی فریزر میں رکھ کر پگھلانے کے مقابلے میں فرج میں رکھنا بہتر ہے۔[xlv] منفی ۸۰ کیا جائے تو Antioxidant صلاحیت ۳۰ دن چل سکتی ہے۔ ورنہ منفی ۲۰ پر اس میں کمی ہو جاتی ہے۔ اور وقت گزرنے کے ساتھ یہ بڑھتی جاتی ہے۔[xlvi] ڈونرز کے دودھ میں Macronutrients لحمیات اور روغنیات کی مقدار کم ہوتی ہے۔ ایک مطالعے میں micronutrients میں antioxidants دیکھے گئے ہیں۔ ڈونرز کے ذخیرہ شدہ دودھ میں antioxidant ماؤں کے دودھ سے کم ہوتا ہے۔ جن میں α-carotene, β-carotene, β-cryptoxanthin, lycopene, lutein + zeaxanthin, retinol, and α-tocopherol. کا مطالعہ کیا گیا۔[xlvii]
- پگھلانے اور گرم کرنے سے خلیات کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔[xlviii] ایک لٹریچر ریویو میں جائزہ لیا گیا ہے کہ منجمد کرنے، متعدد ڈونرز کا دودھ ملانے، پیسچرائزیشن اور ذخیرہ کرنے سے غذائی اجزاء اور بائیو ایکٹو اجزاء کم ہو جاتے ہیں۔[xlix]
- 20 degrees C- پر lipid peroxides زیادہ بنتے ہیں، جو مضر ہوتے ہیں۔[l] انجماد کے دوران روشنی، پسچرائزیشن سے پہلے منفی ۲۰ پر رکھنا، منفی ۲۰ پر تین ماہ تک رکھنے سے free fatty acids اور lipid peroxidation products زیادہ ہو جاتے ہیں۔[li]
- انجماد، گرم کرنے اور اور پیسچرائزیشن کے مختلف کام بچوں تک پہنچنے سے پہلے دودھ کو متاثر کرتے ہیں۔ تازہ دودھ بچوں کے لیے بہترین غذا ہے۔[lii]
- انفیکشن CMV سے ڈرا کر پیسچرائز کرنے کا کہا جاتا ہے۔ درحقیقت اس کا خطرہ اتنا ہے نہیں اور پیسچرائزیشن سے دودھ کی غذائی قدر گھٹ جاتی ہے بہ نسبت تازہ دودھ کے۔
- وقت گزرنے کے ساتھ دودھ کی غذائیت میں کمی:

- دودھ جلد از جلد اور تازہ پینے کی اپنی اہمیت ہے۔ ۱۵ سینٹی پر ۲۴ گھنٹے اور ۲۵ سنٹی پر ۴ گھنٹے ورنہ لحمیات ٹوٹنے شروع ہو سکتے ہیں۔[liii] ذخیرہ کرنے سے وٹامن سی کم ہو جاتا ہے۔[liv]
- دودھ میں کچھ خلیات ہوتے ہیں اور اس پر تحقیق ہو رہی ہے کہ یہ خلیات زندہ ہوتے ہیں اور ان کا آپس میں رابطہ ہوتا ہے۔ تازہ دودھ دینے کی صورت میں یہ صحیح ہوتے ہیں۔ اور ذخیرہ کرنے کی صورت میں یہ مر جاتے ہیں۔ (necrosis) مرنے کے بعد ان سے کچھ کیمیائی مادے نکلتے ہیں جو inflammatory response شروع کر سکتے ہیں۔[lv] دودھ کے خلیات میں epithelial cells, leukocytes, progenitor and stem cells شامل ہیں جو ماں اور بچے کی ضرورت کے جواب میں عمل کر سکتے ہیں۔ خلیات کی تعداد اور زندگی، ذخیرہ کرنے کے بعد تین گھنٹے تک برقرار رہتی ہے اور پھر گھٹنا شروع ہو جاتی ہے۔[lvi]
- جن مطالعوں میں حقیقی ماں اور ڈونر کے دودھ کے فرق کا تجزیہ ہوتا ہے، وہ در حقیقت ماں کے سینے سے پینے یا تازہ دودھ کا موازنہ ملک بینک کے پیسچرائزڈ اور منجمد اور ذخیرہ شدہ دودھ سے ہوتا ہے۔ اور اسی لیے کبھی ماں کے تازہ دودھ اور ماں کے ہی منجمد اور پیسچرائزڈ دودھ کا موازنہ مل جاتا ہے۔ ملک بینک کے حامی دلیل کے طور پہ انسانی دودھ کی اہمیت بتانے لگتے ہیں۔ انسانی دودھ کی اہمیت مسلمہ ہے۔ لیکن اس کے ساتھ اسے منجمد، ذخیرہ شدہ اور کسی عمل سے گزرے بغیر تازہ ہونا چاہیے۔ حتی الامکان مرضعہ (پلانے والی) نے خود پلایا ہو۔ اس پہلو کو ملک بینک کے حامی اہمیت نہیں دیتے۔ حالانکہ دنیا میں کھانے کی چیز کی تازگی سے اس کے ذائقے، خوشبو، افادیت اور غذائیت ہر چیز میں اضافہ ہوتا ہے۔ خواہ کوئی پھل ہو، سبزی ہو، یا گوشت ہو۔ یا دوا بنانے کی تاریخ ہو۔ نہ صرف کھانے کی چیز بلکہ پھول بھی تازہ اچھا لگتا ہے اور خوشبو دیتا ہے۔

مختلف مراحل کے دودھ کا غذائی تناسب بچے کو مہیا نہ ہونا:

- ماں کے دودھ کا غذائی تناسب بدلتا رہتا ہے۔ ایک ہی وقت میں پلانے میں بھی شروع اور آخر کے دودھ میں فرق ہوتا ہے۔ قبل از وقت وضعِ حمل اور وضعِ حمل کے بعد بڑھتے مہینوں کے ساتھ اس میں تبدیلی آتی جاتی ہے جو کہ عموماً بچے کی ضروریات سے مطابقت رکھتی ہے۔ اور اس کے ہضم کے لیے بھی مناسب ترین ہے۔ اس لیے بچے کے لیے اس کی اپنی ماں کا دودھ بہترین ہے۔ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ قبل از وقت پیدا ہونے والے بچے کے لیے اس کی ماں کا دودھ اسی کے لیے خاص دوا ہے۔ اس وقت میں روغنیات، لحمیات اور توانائی زیادہ ہوتی ہے جس سے بچے کی قوت مدافعت مضبوط ہوتی ہے۔ یہ اجزاء ملک بینک سے مزید کم ہو کر ملتے ہیں۔[lvii]
- پری ٹرم کی ماں کے دودھ میں لحمیات زیادہ ہوتے ہیں۔[lviii] پری میچیور بچے کے ماں کے دودھ میں لحمیات اور توانائی پورے وقت کے بچے کی ماں کے دودھ سے زیاہ ہوتے ہیں۔ اگرچہ ضرورت کے لحاظ سے اس میں اضافہ کرنا پڑتا ہے۔ لیکن ملک بینک کی ڈونرز کے دودھ میں، جو کئی ماہ کے بچوں کی ماؤں کا ہو سکتا ہے، یہ کمی بہت یادہ ہوتی ہے۔ قبل از وقت پیدائش والے بچے کے دودھ میں پرولیکٹن اور LH کی مقدار بھی چھ ماہ زیادہ رہتی ہے۔[lix]
- رضاعت کا مرحلہ، حمل کی مدت، ماں کی جسمانی ساخت اور ماں کی غذا، ان سب کا اثر انسانی دودھ کے مالیکیولز کی مقدار پر ہوتا ہے۔ قبل از وقت پیدائش والے دودھ میں یہ تنوع پورے وقت کی پیدائش والے دودھ سے زیادہ ہوتا ہے۔[lx] دودھ میں stem cells، مختلف

اقسام کے خلیات کی شکل میں پختہ ہوتے ہیں،ان مختلف اقسام کا تناسب پورے وقت کے اور قبل از وقت پیدائش والے بچوں میں الگ الگ ہوتا ہے۔[lxi]

- پہلے دن کا دودھ کولسٹرم ملنا بھی بچوں کے لیے ضروری ہوتا ہے۔اور یہ ضرورت ملک بینک سے پوری نہیں ہوتی۔
- نتیجتاً قبل از وقت پیدائش والے بچوں کے لیے ماں کا تازہ دودھ (نکالنے کے ۴ گھنٹے کے اندر)، منجمد دودھ کے مقابلے میں زیادہ آسان، محفوظ اور مفید ہوتا ہے، بیماریوں سے بچاتا ہے اور نشوونما بہتر کرتا ہے:[lxii]
- ماں کا اپنا تازہ دودھ،ڈونر کے پیسچرائزڈ دودھ سے زیادہ محفوظ اور مفید ہے۔[lxiii] ایک مطالعے میں یہ بھی دیکھا گیا کہ ڈونر کا دودھ فارمولا دودھ کے برابر ہی تھا۔[lxiv]
- ایک ریویو میں ماں کے تازہ دودھ اور ڈونر کے پیسچرائزڈ دودھ کے اجزاء اور اثرات کا قبل از وقت پیدائش والے بچوں پر اثرات کا موازنہ کیا ہے۔اور نتیجہ نکالا ہے کہ غذائی، مدافعتی اور خوردبینی اجسام کے لحاظ سے ڈونر دودھ کم ہے۔[lxv]
- قبل از وقت پیدائش والے بچوں کو حقیقی ماں کا دودھ اور ڈونر ماں کا پیسچرائزڈ دودھ دے کر موازنہ کیا گیا۔تو حقیقی ماں کے دودھ کے ساتھ زیادہ اچھے نتائج تھے۔ماں کا اپنا دودھ بہت کم وزن والے بچوں کے لیے ذاتی وانفرادی دوا(personalized medicine) ہے۔[lxvi] قبل از وقت پیدائش والے بچوں میں ماں کے تازہ دودھ سے پیسچرائزڈ دودھ۔کے موازنے میں،زیادہ تیزی سے وزن بڑھا۔[lxvii] جن قبل از وقت پیدائش والے بچوں کو ماں کا تازہ دودھ دیا گیا اور اس کا مقابلہ ڈونر کے پیسچرائزڈ دودھ سے کیا گیا،تو تازہ دودھ والے بچوں میں ۱۷ فیصد روغنیات کا ہضم زیادہ تھا،اور ان کا وزن اور لمبائی میں بھی زیادہ اضافہ ہوا۔[lxviii] تین طرح کے دودھ۔۔۔ حقیقی ماں کے تازہ دودھ، حقیقی ماں کے پاسچرائزڈ دودھ اور ڈونر کے دودھ کے پری میچیور بچے کی نشوونما پر اثرات دیکھے گئے۔وزن بڑھنے کا سب سے زیادہ تعلق ماں کے تازہ دودھ سے دیکھا گیا، لمبائی ماں کے تازہ اور پیسچرائزڈ دودھ سے زیادہ بڑھی۔[lxix]۔ماں کا تازہ دودھ دینے سے وزن، لمبائی اور سر کے محیط تینوں میں اضافہ ہوا۔پری ٹرم پیدائش کے بعد ماؤں کو اپنا دودھ پلانے کی ترغیب دینا چاہیے[lxxi][lxx] ڈونر کے دودھ سے نشوونما متاثر ہونے کا خطرہ زیادہ ہے[lxxii]
-
- ملک بینک کو چلانے کے لیے دلیل دی جا رہی ہے کہ ڈونر کے دودھ سے آنتوں کی بیماری سے حفاظت ہو گی۔حالانکہ ایک مطالعے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ماں کے دودھ کا بھی بیماریوں سے بچانے، پھیپھڑوں کی بیماریوں،آنکھ کے پردے کی بیماری،اور اعصابی نشوونما میں کردار ہے۔[lxxiii] قبل از وقت پیدائش والے بچوں کے دو گروپس بنا کر ایک مطالعہ کیا گیا۔ایک کو ماں کا تازہ دودھ دیا گیا۔اور دوسرے کو ماں کا ہی دودھ کو پیسچرائز کر کے بغیر منجمد کیے دیا گیا۔تازہ دودھ والے گروپ میں پیسچرائزڈ دودھ کے مقابلے مین پیچیدگیاں کم ہوئیں، bronchopulmonary dysplasia کم ہوا،وزن جلدی ٹھیک ہو گیا،اور منہ سے دودھ لینا جلدی شروع کر دیا۔[lxxiv]۔ قبل از وقت پیدائش والے بچوں کو پیسچرائزڈ دودھ کے مقابلے میں،تازہ نکلا ہوا ماں کا دودھ پلانے سے bronchopulmonary dysplasia کا خطرہ کم ہوتا ہے[lxxv]

- ایک مقالے میں تازہ دودھ کے فوائد کے ساتھ طویل المیعاد اثرات پر تحقیق کی سفارش کی گئی ہے۔اور اس کے ساتھ معاشی اثرات پر بھی توجہ دلائی گئی ہے۔[lxxvi]
- احساسِ تحفظ، جبڑے اور مسوڑھوں کی مضبوطی، مناسب ترین درجۂ حرارت، صاف ترین۔ملک بینک سے دودھ دینا بچے کو ان فوائد بھی سے محروم کرنا ہے۔
- انسانی دودھ کو دینے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس کی ماں رضاعت کرے بصورتِ دیگر تازہ دودھ لے۔تازہ دودھ مدافعتی نظام کو مضبوط کرتا ہے۔[lxxvii]
- دودھ نکال کر پلانے کے مقابلے میں سینے سے پلانے میں کان کے انفیکشن,otitis media کا خطرہ کم ہوتا ہے۔[lxxviii] دودھ پلانے کا کوئی طریقہ جس میں بوتل شامل ہو، پہلے سال میں کھانسی کا خطرہ بڑھادیتا ہے۔[lxxix]
- نلکی سے دینے کے مضمرات:
- یہ ظاہر ہے کہ ڈونر خواتین ملک بینک میں دے کر چلی جائیں گی تو وہ دودھ، نلکی یا کسی ذریعے سے ہی دیا جائے گا۔کچھ دن جب تک بچہ چوس نہیں سکتا، یہ ایک مجبوری ہے جو حقیقی ماں کے دودھ کے ساتھ بھی پیش آسکتی ہے۔ لیکن ان دنوں کے بعد، ملک بینک کی صورت میں یہ اختیار کردہ ضرر ہے۔
- نلکی سے دودھ دینے میں، روغنیات جیسے triglyceride اور روغنیات سے متعلق اجزاء جیسے lutein and beta-carotene جو antioxidant بھی ہیں، ان کا کچھ حصہ ضائع ہو جاتا ہے۔اور اس سے دودھ میں موجود کیلوریز کا ضیاع بھی ہوتا ہے۔[lxxx] سارے میکرو اجزاء یعنی نشاستہ، لحمیات اور روغنیات نلکی سے دینے میں کم ہو جاتے ہیں۔[lxxxi] نلکی کی دیواروں سے چپک کر دودھ کی غذائیت مزید کم ہو جاتی ہے۔[lxxxii]
- انسانی دودھ کو ذخیرہ کرنے، منجمد کرنے اور پگھلانے کے لیے جو مختلف برتن استعمال ہوتے ہیں، ان سے بھی روغنیات میں ۹ فیصد کمی آجاتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ بچے ماں کے سینے سے دودھ پییں[lxxxiii]۔
- دمہ سے بچنے میں سب سے اہم سینے سے دودھ پینا، اور اس کے بعد، تازہ دودھ نکالا ہوا پینا، ہے۔[lxxxiv] [lxxxv]
- انتظامی مضمرات کے نتیجے میں طبّی مضمرات:
- ماؤں کی اسکریننگ کا معیار برقرار نہ رہنا اور دودھ کے ذریعے بیماریاں پھیلنا۔
- لاغر مگر ضرورت مند خواتین کا کم غذائی قیمت کا دودھ ہونا۔
- پیسچرائزیشن کے عمل میں کوئی کمی
- درجۂ حرارت کو یکساں رکھنے میں گڑبڑ اور منجمد کرنے کے دوران درجہ حرارت کچھ دیر کے لیے برقرار نہ رہنے سے۔
- لمبے عمل سے گزرنے کے باوجود، دودھ کی آلودگی اور انفیکشن کا امکان۔ عملہ، آلات یا اس جگہ پر موجود جراثیم سے
- ذخیرہ کرنے کی مدت لمبی ہونے میں جراثیم کا امکان
- فیڈنگ ٹیوب یا نلکی یا جس چیز سے دیا جائے، اس کی وجہ سے انفیکشن

خلاصہ یہ کہ

- ا۔ان وجوہات سے ملک بینک کے دودھ کا معیار کم ہو سکتا ہے:
- دودھ تازہ نہ ہونا اور ا۔پیسچرائزیشن کے مرحلے سے گزرنا۔ ۲۔ منجمد ہونے اور پگھلنے کے کئی مراحل۔ ۳۔ لمبا عرصہ ذخیرہ کرنا۔ ۴۔ درجۂ حرارت یا کوئی انتظامی گڑبڑ۔ ۵۔ برتنوں اور نلکی سے چیک کر،
- ادودھ کی افادیت کم ہونے میں غذائیت اور بائیو ایکٹوٹی کم ہونا شامل ہیں۔
- ۲۔ڈونر سے متعلقہ عوامل سے دودھ کی افادیت کم ہونا: ا۔ڈونر کی صحت کے معیار سے۔ ۲۔ڈونر کا رضاعت کے لحاظ سے مختلف مرحلے کا ہونے سے بچے کی مناسبت سے دودھ نہیں ملتا۔
- ۳۔ان وجوہات سے انفیکشن کا امکان بڑھ سکتا ہے: ا۔ماؤں کی اسکریننگ میں کسی کمی سے۔ ۲۔ عملے، جگہ اور پیسچرائزیشن کے آلات سے۔ ۳۔ مختلف برتنوں اور چیزوں میں رکھنے کی وجہ سے۔
- ۴۔ سینے سے نہ پینے سے احساسِ تحفظ، منہ کی صحت، اور دیگر فوائد سے محرومی ہو سکتی ہے۔

اخلاقی / فقہی مضمراتEthical Consequences

کسی معاملے کا شرعی یا اخلاقی پہلو دیکھنا:

- کسی معاملے کو اخلاقی کسوٹی پر پرکھنا، یا اصول واقدار کے پیمانے پر ناپنا، یا شرعی یا فقہی بنیاد پر جانچنا۔ تنگ نظری، دقیانوسیت، غیر سائنسی رویہ نہیں ہے، بلکہ سائنسی، منطقی اور پیشہ ورانہ رویہ ہے۔ دنیا میں ابلاغیات، سیاسیات، معاشیات، طب اور بہت سے شعبوں کے معاملات کو اخلاقی اصولوں پر کھا جاتا ہے۔ اور انہیں ethical issues بلکہ کبھی legal issues کہا جاتا ہے۔ چونکہ اسلام مکمل نظامِ حیات ہے اور امورِ دنیا کی حلت، حرمت، جواز یا کراہت کا حکم لگاتا ہے، اس لیے انہیں شرعی یا فقہی احکام بھی کہا جا سکتا ہے۔
- شعبۂ طب میں اس کے لیے با قاعدہ بورڈز بنے ہوتے ہیں اور اداروں کی کمیٹیز کام کرتی ہیں۔ انسانوں پر رحم اور ہمدردی کے سارے اصولوں کو ماننے کے ساتھ، ' رحم کے لیے قتل (mercy-killing) ' پر بحث ہوتی ہے۔ اسقاطِ حمل پر بحث کے ساتھ اس کی حمایت اور مخالفت میں مضبوط لابیز بنتی ہیں۔ اعضاء کو خریدنا، بذاتِ خود ٹرانسپلانٹ کا عمل، اعضاء وخلیات کا تحقیق کے لیے استعمال دنیائے طب میں سالوں سے بحث کے اہم موضوعات ہیں۔ اور ان کو علمی پیشہ ورانہ بحث ہی سمجھا جاتا ہے۔
- لیکن کچھ معاملات میں اکثریت کا رویہ بدل جاتا ہے۔ ایک چیز جس کے فوائد پر قلابے ملائے جا رہے ہوتے ہیں، اس مبالغہ پر کچھ سننا برداشت نہیں ہوتا۔ اسے قبول کرنا ہی روشن خیالی اور وسیع النظری کہلاتا ہے۔ اگر کوئی اس کے نقصانات بتائے یا اس میں تبدیلی کا کہے تو اس رائے کو قبول نہیں کیا جاتا۔ اور اس طرح تنگ نظری کا ثبوت دیا جاتا ہے۔ جو دلائل اس کے حق میں ہوں اسے عقلیت پسندی کہا جاتا ہے اور جو مخالفت میں ہوں ان کو کٹ حجتی۔ اس رویہ پر نظرِ ثانی کی ضرورت ہے۔
- کسی معاملے کا شرعی پہلو دیکھتے ہوئے ایک اور سوچ کی اصلاح کی ضرورت ہے۔ اور وہ یہ کہ دین میں آسانی ہے۔ اور اجتہاد دین میں آسانی ڈھونڈنے کا نام ہے۔ دین میں بلا شبہ آسانی ہے لیکن آسان حرام یا مکروہ کو اپنانا دین نہیں۔ بلکہ اس سے مراد، دو حلال یا جائز میں سے آسان اپنانا

ہے۔ ملک بینک میں تو صورت حال یہ ہے کہ یہ مشتبہ ہونے کے ساتھ مشکل تر بھی ہے۔ اور اس کے آسان اور بہتر متبادل موجود ہیں۔ اجتہاد بھی آسانی ڈھونڈنے اور شہواتِ نفس پورا کرنے کا نام نہیں، بلکہ اللہ کی رضا ڈھونڈنے کا نام ہے۔

- ملک بینک کے لیے ایک دلیل یہ دی جا رہی ہے کہ انسانی جان کا معاملہ ہے اور یہ حالتِ اضطرار ہے جس میں حرام بھی جائز ہو جاتا ہے۔ اولاً تو یہ کہ کیا یہ واقعی حالتِ اضطرار ہے، اس کا فیصلہ طبّی ماہرین کی مختلف آراء و مقالات کو سامنے رکھ کر کرنا چاہیے۔ ثانیاً یہ کہ اگر مجبوری ہے تو جو متبادل بہتر بھی ہے اور آسان بھی، اس کو بروئے کار لانا چاہیے، بہ نسبت ایک مضر، مہنگے اور پیچیدہ طریقے کے۔
- فقہی حکم میں بذاتِ خود عمل کا جائز یا ناجائز ہونا دیکھا جاتا ہے اور کبھی سدِ ذریعہ کے طور پہ بھی کسی عمل سے روکا جاتا ہے۔ ملک بینک کی مروجہ شکل کو سدِ ذریعہ کے طور پہ روکا گیا ہے۔ یعنی اس شکل میں، یہ رضاعت مشتبہ یا نامعلوم رہنے کا ذریعہ ہے۔ اس لیے اسے روکا جانا چاہیے۔
- ملک بینک کے جواز میں ایک دلیل یہ دی جا رہی ہے کہ یہ رضاعت کے حکم میں نہیں آئے گا۔ اور دوسری یہ کہ یہ رضاعت ہے اور اس کا طریقِ کار ایسا ہو گا کہ رضاعت کے احکام پر عمل کروایا جائے گا۔
- ملک بینک سے دودھ دینے میں رضاعت کا حکم کیوں ہے؟
- کہا جا رہا ہے کہ فقہی مسالک یہ بھی ہیں کہ پانچ دفعہ کسی عورت کا دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ ملک بینک سے دودھ دینے میں اس کا بھی امکان ہے کہ کسی بچے کو پانچ سے زیادہ بار ایک ہی خاتون کا دودھ پلا دیا جائے، یا ایک سے زیادہ خواتین کا بھی۔ کسی جگہ مدت کا ذکر کیا جاتا ہے کہ پندرہ دن میں رضاعت ثابت ہوتی ہے۔ ملک بینک سے پلانے میں یہ سارے امکانات موجود ہیں۔
- یا کسی فقہی مسلک کے تحت دودھ کی مقدار کا حوالہ بھی دیا جاتا ہے کہ اگر اتنی مقدار سے پیٹ بھر جائے یا تسلی ہو جائے تو رضاعت کا حکم ہو گا۔ ملک بینک سے دینے میں ایک ہی عورت کے دودھ کی اتنی مقدار ناممکن نہیں۔ پیٹ تو بچے کا بھرے گا ہی، تسلی بھی ہو گی۔ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اتنے بچے کا پیٹ نہیں بھر سکتا یا تسلی نہیں ہو سکتی۔
- مقدار میں ایک چیز بتائی جاتی ہے کہ وہ جزوِ بدن بن جائے۔ جواب یہ ہے کہ کھانے اور پینے کی چیز خواہ وہ کتنی ہی قلیل مقدار میں ہو، فوراً قے کر کے نکالی نہ جائے تو جزوِ بدن ہی بنتی ہے۔
- اور اکثریتی فقہی مسلک کے مطابق تو دودھ کا ایک قطرہ بھی، بغیر سینہ سے چوسے بھی، اندر چلا جاتا ہے تو رضاعت ثابت ہو جاتی ہے۔[lxxxvi]
- ملک بینک سے دودھ دینے کو، رضاعت کا حکم مان لیا جائے، تو اس کے ساتھ رضاعت سے متعلقہ احکام پر عمل کتنا ممکن ہے؟
- کہا جا رہا ہے کہ دودھ لینے والوں اور دینے والوں کو ایک دوسرے کے کوائف دیے جائیں گے۔ کوائف دینے سے رضاعت سے متعلق احکام پر عمل کتنا ممکن ہے؟! اگر دو مہینوں کے دوران ملک بینک سے ایک بچے کو بیس عورتوں کا دودھ مل چکا ہے جن کے کوائف معلوم ہیں، وہ بچے کے والدین کو دیے جائیں یا ان سے ملوایا جائے، وہ بچہ ان سب سے بڑے ہو کر رابطہ رکھے، اور نکاح کے وقت ان سب کے رشتے سے حرام خالہ، پھپھو، بہن، بھانجی، بھتیجی کا بھی علم رکھے۔ یہ بہت مشکل میں ڈالنے والی اور ناممکن حد تک مشکل بات ہے۔
- اور اس کے علاوہ اس کے ساتھ ملک بینک میں جتنی بچیوں نے ان بیس ماؤں میں سے کسی کا دودھ پیا تھا، ان کا بھی علم رکھے۔ ملک بینک میں ایک عورت نے جتنے ہفتے بھی دودھ دیا، وہ جتنے بچوں کو گیا، ان بچوں کے گھرانوں کو آپس میں بھی ملوایا جائے گا؟
- اور ان سب بچوں کو بڑے ہو کر بتایا جاتا رہے گا؟

- نکاح کی حرمت کے علاوہ ان سب کے دیگر سماجی حقوق کا بھی خیال رکھنے کا بچے کو بتانا ہو گا۔
- مرضعہ کے لیے بھی ذمہ داری ہے۔ ایک عورت دودھ جمع کراتی ہے، اس کو ایک ہی بچے نے پیا یا کئی بچوں نے؟ یا بچے کے گھر والوں کو دیا گیا تو انہوں نے حفاظت کا خیال رکھا؟ جس عورت نے دیا، وہ کہاں کہاں گیا۔ یہ وہ پوچھے گی اور اپنے حقیقی بچوں اور ان کے بچوں، اپنے بہن بھائیوں، شوہر اور اس کے بہن بھائیوں کو بھی آگاہ رکھے گی؟
- یہ سارے کام ہو سکیں گے تو رضاعت کے رشتوں کی حرمت برقرار رہ سکے گی۔ ورنہ اگر ان کے آپس کے نکاح ہو گئے تو اس ناجائز کام کی ابتدا اسی ملک بینک کے طریقے سے ہوئی۔
- اگر یہ کوشش کی جارہی ہے کہ ایک بچہ صرف تین عورتوں کے دودھ تک محدود رہے، تو وہ بچہ جتنے ہفتے وہاں رہے گا، اتنے ہفتے ان تین عورتوں کا دودھ ملنے کو یقینی بنانا ہو گا۔ اگر کسی وقت نہیں ہو سکا یا کسی عورت نے چھوڑ دیا تو پھر کسی اور کے ساتھ ملایا جائے گا۔ اور یہ دودھ ملنے والے سب بچوں کے ساتھ یہ خیال رکھا جائے گا؟ اور ان سب بچوں کے والدین کو آپس میں ملوایا جائے گا؟ کیونکہ بڑے ہو کر ان سب بچوں تک پہنچنا اور ملوانا تو ناممکن حد تک ہی ہے۔ یا ان بچوں میں اتنا احساسِ ذمہ داری ہو گا کہ وہ بڑے ہو کر خود ملک بینک سے رابطہ کر کے اپنے کھوئے ہوئے رشتے ڈھونڈیں گے۔ در حقیقت یہ ایک پیچیدہ اور گھمبیر صورتِ حال ہے۔ جس کے بہتر متبادل موجود ہیں، اس لیے اس کا راستہ بند ہی رکھنا چاہیے۔
- رضاعت کی حرمت کیوں ہے؟
- خالقِ انسان اور شارع ﷺ کا حکم ہمارے لیے حرفِ آخر ہے۔ سائنسی انکشافات سے مزید ان کی مصلحت معلوم ہوتی ہے اور ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔
- دودھ میں ایسے اجزاء ہوتے ہیں جو جذب ہو کر انسان کے جینیاتی مواد پر، یا دوسرے الفاظ میں بالواسطہ اس کے جسم و شخصیت پر اثر ڈال سکتے ہیں۔ انسان کی شخصیت کو اس کے جینیاتی مواد اور ماحولیاتی عوامل کا ضرب الاعداد کہا جاتا ہے۔ یہ اجزاء bioactive components ہوتے ہیں۔ انہیں epigenetic اجزاء اس لیے کہتے ہیں کیونکہ یہ جینز کی ترتیب میں پائیدار تبدیلی (mutation) نہیں کرتے، بلکہ جینز کی دیگر ساخت اور فعل میں reversible تبدیلی لا سکتے ہیں۔ یہ تبدیلی اگلے خلیات کو منتقل ہو سکتی ہے، کئی چیزوں پر اثر انداز ہوتی ہے اور نئی نسل کو بھی منتقل ہو سکتی ہے۔ دودھ کے ان اجزاء میں یہ شامل ہیں: ۱۔ Micro-and long-non-coding RNAs جو جینز کو regulate کر سکتے ہیں۔ ۲۔ nestin-positive stem cells جو نظامِ انہضام میں تحلیل نہیں ہوتے، بلکہ جذب ہو کر دماغ تک پہنچ سکتے ہیں۔ یہ دماغ کی نشوونما کو بھی بہتر کر سکتے ہیں اور خود اعصابی خلیے بھی بن سکتے ہیں۔ اسٹیم سیلز کی تعریف ہی یہ ہے کہ یہ مختلف قسم کے سیلز یا خلیات کی شکل میں پختہ ہوتے ہیں۔ ۳۔ خوردبینی اجسام یا microbiome جو بچے کے نظامِ انہضام کے اپنے خوردبینی اجسام بنا سکتے ہیں۔ اور یہ بھی جینز اور دیگر اثر پزیر مالیکیولز کے ذریعے اثر انداز ہو سکتے ہیں۔
- انسانی دودھ کے epigenetic اجزاء کے ذریعے مندرجہ ذیل اثرات تحقیقی مقالوں میں موجود ہیں:
- غیر متعدی بیماریوں کا امکان کم ہونا، دماغی اور اعصابی نشوونما کا بہتر ہونا۔[lxxxvii]

- جب یہ عمومی اثرات ہو سکتے ہیں تو کسی ماں کے دودھ کے انفرادی اثرات کیوں نہیں ہو سکتے۔ یہ عین ممکن ہے کہ رضاعی ماں کے بچے کی شخصیت پر اس کے منفرد اثرات ہوتے ہوں۔ جیسے کہ مندرجہ ذیل چیزوں پر مختلف ماؤں کے مختلف اثرات ہوتے ہیں:
- خورد بینی اجسام حقیقی ماں اور ڈونر ماں کے دودھ میں الگ الگ ہوتے ہیں۔ جس کی ایک وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ ماؤں میں یہ موروثی طور پر الگ ہوتے ہیں۔ اور دوسری یہ کہ ڈونر ماں کے دوددودھ میں پیسچرائزیشن سے یہ بدل جاتے ہیں۔[lxxxviii] لیکن ایک اور مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں دودھ میں ان اجسام کا الگ ہونا پیسچرائزیشن کا فرق نہیں، بلکہ انسانوں کا ہی فرق ہے۔ کیونکہ اس مطالعے میں ماں کے ذخیرہ شدہ یا منجمد دودھ میں بھی، خورد بینی اجسام کی نوعیت، تازہ دودھ جیسی تھی۔[lxxxix]
- galactose and starch and sucrose کے میٹابولزم پر حقیقی ماں اور ڈونر کے دیے ہوئے دودھ کے الگ اثرات ہوتے ہیں۔ اور یہ نظریہ بھی پیش کیا گیا ہے کہ اسٹرائڈ ہارمونز جو ماں کے دودھ میں ہوتے ہیں۔ وہ بھی دودھ میں الگ الگ ہوتے ہیں اور بچے پر اثر ڈالتے ہیں۔ نظامِ ہضم کے خورد بینی اجسام سے قبل از وقت پیدائش والے بچے کے pyrimidine metabolism پر الگ الگ اثر پڑ سکتا ہے۔[xc]

دودھ میں موجود سینے کے خلیات سے نکلے milk exosomes (MEX) اور ان کا miRNA آنتوں کی نشو و نما کا کام کرتا ہے اور سوجن necrotizing enterocolitis سے بچاتا ہے۔ ساتھ ہی یہ خون میں پہنچ کر بہت سے اعضاء کی epigenetic programming کرتے ہیں۔ اور ہارمونز سمیت اعضاء کے بہت سے کاموں کو کنڑول کرتے ہیں۔

- اس میں سوچنے کا ایک پہلو یہ تو ہے ہی کہ کیا دودھ کسی بھی عورت کا لے کر بچے کو دے دیا جائے۔ کیا کئی عورتوں سے دودھ لے کر بھی لے کر بچے کو دے دیے جائیں۔
- اور دوسرا یہ کہ یہ جو چیز ذرا سی بھی اندر جا رہی ہے، انسان پر بڑا اثر ڈالنے والی ہے، خواہ اسے چوس کر لیا جائے یا کم مقدار میں یا کم مدت تک۔ کیا اس تعلق کو کوئی حیثیت نہ دی جائے۔ تھوڑا سا دودھ بھی، اثر ڈال سکتا ہے اور ابھی اس پر مزید تحقیق جاری ہے۔ عین ممکن ہے کہ رضاعت کی حرمت کے پیچھے، دودھ کے ذریعے جینیاتی تبدیلی کی مصلحت، شد و مد سے سامنے آجائے۔
- رضاعت کی حرمت اور اس کے بعد احکام:
- مختلف مذاہب اور تہذیب میں دودھ پلانے والی کا کچھ نہ کچھ تصور اور احترام موجود ہے۔ لیکن اس عمل اور اس کے متعلقات کو تقدس، احترام، حرمت، validity کے جس درجے تک اسلام نے پہنچایا ہے، کسی اور مذہب یا تہذیب نے نہیں کیا ہے۔ یہ درجہ دینا، اس عمل کی اہمیت کو تسلیم کرنا ہے۔
- رضاعت قائم کر کے اس کی اہمیت کو ان احکام سے پختہ کیا گیا ہے:
- بچے کے رضاعی ماں کے رشتے سے بہن بھائی، باپ،
- نانی نانا، دادی دادا، چچا پھپو، خالہ ماموں،
- بھانجا بھانجی، بھتیجا بھتیجی اور ان کی اولاد،
- پوتا پوتی نواسا نواسی جن سے رضاعی ماں اور باپ کا حقیقی رشتہ ہو

- نکاح کے لیے حرام اور تعلقات کے لیے محترم ہو جاتے ہیں اور حجاب کے احکام حقیقی رشتہ داروں جیسے ہو جاتے ہیں۔ جیسے حضرت حلیمہ سعدیہ رسول اللہ ﷺ کی رضاعی ماں تھیں اور ان کی بیٹیاں شیماء اور انیسہ آپ ﷺ کی رضاعی بہنیں۔ اور آپؐ نے ان کے ساتھ انہی احکام پر عمل کیا۔
- ان سب رضاعی بہن بھائیوں کی حرمت، بچے کے حقیقی بہن بھائیوں کے لیے نہیں ہے۔
- اس رضاعی ماں کا کوئی اور رضاعی بچہ ہو تو وہ خود تو رضاعی بہن بھائی ہو گا۔ لیکن اس مشترکہ رضاعی بہن بھائی کے حقیقی بہن بھائی سے حرمت نہیں ہے۔ جیسے عبداللہ بن جحش نے بھی آپؐ کی رضاعی ماں ثویبہ کا دودھ پیا تھا تو وہ خود تو آپؐ کے رضاعی بھائی تھے۔ لیکن عبداللہ بن جحش کی بہن زینب بنت جحش سے آپ ﷺ نے نکاح کیا۔ حضرت ابو سلمہؓ نے بھی اسی طرح ثویبہ کا دودھ پیا تھا اور وہ آپؐ کے رضاعی بھائی تھے۔ ان کے بچوں سے حرمت کا رشتہ قائم رہا اور آپؐ نے ان کی بیٹی سے نکاح کرنے کے مشورے پر اس وجہ سے انکار کیا۔
- ولدیت میں رضاعی والدین کا نام نہیں آئے گا اور رضاعی رشتوں میں میراث کا حصہ بھی نہیں ہے۔
- لیکن رضاعی بہن بھائیوں کے درمیان اخلاقی اور سماجی تعلقات کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اسلام میں محبت، بھائی چارہ، اور احترام کی تلقین کی جاتی ہے، جو رضاعی بہن بھائیوں پر بھی لاگو ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے اپنی رضاعی بہن شیماء کا اکرام کیا۔ آپؐ اپنی رضاعی ماں حضرت ثویبہ کو، جو مکہ میں تھیں، مدینہ سے کپڑا اور خرچ بھیجتے تھے۔ [xci]
- علماء کرام کا طریقہ:
- ملک بینک کے جواز کے لیے علماء کرام پر اعتراض کیا جاتا ہے۔ کہ ان کا علم محدود ہے اور وہ جدید تقاضوں کو بھی نہیں سمجھ سکتے۔ صحیح بات یہ ہے ملک بینک کوئی بہت نیا مسئلہ نہیں ہے۔ پانچ چھ دہائی پرانا ہے۔ اور نہ علماء اس سے لاعلم ہیں۔ بلکہ اس پر علماء اور مسلمان ڈاکٹرز کے تحقیقی مقالے موجود ہیں۔
- سوال یہ ہے کہ ان پر کیا اور کس سے مکالمہ کیا جائے؟ کیا جن لوگوں کی عقل ہی وہاں نہیں پہنچ پاتی اور جن کے اصول ہی نہیں ہیں جبکہ جن کا تخصص ہوتا ہے، علماء ان کے ساتھ بیٹھ کر ہی معلومات لے کر تبادلۂ خیال کرتے ہیں۔ اور ان کا علم ان مسائل میں عوام الناس اور نام نہاد دانشوروں سے زیادہ ہی ہوتا ہے۔ علماء کرام نے عشروں سے ڈاکٹرز کے ساتھ بیٹھ کر اس مسئلے کو سمجھا ہے۔ علماء اس کے طریقِ کار سے واقف ہیں اور فقہی جزئیات سے بھی۔ ملک بینک کے فقہی و اخلاقی مضمرات پر عشروں سے تبادلۂ خیال ہو رہا ہے۔ فیصلہ طبّی شواہد کی روشنی میں بھی ہونا چاہیے۔ یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ جن جگہوں پر یہ ہو رہا ہے اور جن میں کوئی متبادل اپنایا جاتا ہے، ان کے نتائج میں کتنا فرق ہے۔
- یہ بھی کہا جاتا ہے کہ علماء کرام تنگ نظر ہیں، نئی چیزوں کو قبول نہیں کر سکتے۔ ہر اس چیز کی مخالفت کرتے ہیں جس میں انسانوں کی بھلائی ہو۔ جب کچھ عرصے بعد انسانوں کی بہتری اور فلاح کی چیزوں کو عموماً قبول کر لیا جاتا ہے تو پھر وہ بھی قبول کر لیتے ہیں۔ اور ان کے اعتراضات ختم ہو جاتے ہیں۔ جیسے لاؤڈ اسپیکر، پرنٹنگ پریس، ٹی وی، اعضاء عطیہ کرنا، خون دینا، مانعِ حمل طریقے، IVF
- کہنے والوں نے اپنی رائے پر اصرار کر کے اور علماء کی مدلل رائے کو سمجھنے کی کوشش نہ کر کے تنگ نظری کا ثبوت دیا ہے۔ اگر ملک بینک پر علماء کی رائے مخالفت میں ہے، اور متبادل بھی موجود ہیں یعنی انسانی جان بچانے کے لیے بہتر طریقے بھی ہیں تو ان کی یہ رائے سیکیولر تہذیب سے برداشت کیوں نہیں ہو رہی۔ بات کو نہ سمجھنا اور رائے کو قبول نہ کرنا سیکیولر تہذیب کی طرف سے غیر پیشہ

ورانہ(unprofessional)اور غیر اخلاقی(unethical)رویہ ہے۔ کبھی یہ کہاجاتاہے کہ یہ مسلمانوں کارویہ ہے،اور کبھی یہ کہ سیاسی جماعتوں کی سیاست ہے،اور کبھی یہ کہ فار مولادودھ ڈبے والے مخالفت کر رہے ہیں۔

- جن چیزوں کی مثالیں دی جاتی ہیں کہ علماء نے پہلے ناجائز کہااور پھر جائز، وہ ایسی ہیں جو صرف کچھ شرائط کے ساتھ علماء نے شروع سے ہی جائز، ورنہ ناجائز کہہ دی تھیں اور وہ سالوں سے معلوم ہیں۔ مثلاًIn-vitro fertilizaion، سروگیسی، منع واسقاطِ حمل، اسپرم اور اووم بینکس، اعضاء عطیہ کرنا۔ IVFاگر شرائط یعنی عقد نکاح کے بغیر آج کوئی بھی کر رہاہے تو صرف مسلم امہ نہیں، انسانیت کا ضمیر بھی اسے قبول نہیں کرے گا۔
- علماء کرام بے ضرر چیزوں کی عدم قبولیت کے فتاویٰ نہیں لگاتے۔ ہر ایک کی ہر رائے فتویٰ بھی نہیں ہوتی۔ جن چیزوں کے خلاف علماء کی اجتماعی رائے بنتی ہے، ان میں عموماً کچھ ایسی قباحتیں اور مضمرات ہوتے ہیں، جن تک عوام کی نظر نہیں جارہی ہوتی۔ اور اس میں حرمت کا فیصلہ ہی رہتاہے، وہ بدلتا نہیں۔
- علماء کچھ چیزوں کے نتائجoutcomesدیکھ کر رائے بناتے ہیں۔ اور اس میں بہت دور اندیشی شامل ہے۔ مثلاً ٹی وی پر زیادہ سخت رائے بنی کیونکہ وہ کنٹرولڈ تھااور اس پر خرافات کا تناسب زیادہ تھا۔ کمپیوٹر اور موبائل کے استعمال پر علماء نے توجہ دلائی اور اب بھی دلارہے ہیں، لیکن حرمت کی رائے کبھی نہیں بنی۔ کیونکہ ان کا استعمال اپنی مرضی پر منحصر تھا۔ علماء نے بہت جلد ان سب کو اچھے مقاصد کے لیے استعمال کیا۔
- تنگ نظری تو یہ ہے کہ اس چیز کو بظاہر دیکھ لیا جائے۔ لیکن وہ کس مجموعے اور کل میں فٹ ہو رہی ہے، کس تہذیب سے میل کھارہی ہے، اس تک بھی ہر ایک کی نظر نہیں جاتی۔ جو چیز جس جگہ سے آرہی ہے، اس میں اس بڑے عدسے سے دیکھنا بھی ضروری ہے۔ اور یہ بصیرت بھی الحمدللہ علماء کے پاس ہے۔ کہ کون سی چیز کو اسی طرح اٹھا کر ذرا ساصاف کر کے لے لیناہے اور اپنے کل کا حصہ بنانا ہے۔ اور کون سی چیز کا متبادل تیار کر کے شامل کرنا ہے۔
- ایجابی طور پر علماء کرام کا یہ مستحسن رویہ ہے کہ نئی چیزوں کو اسلامی مکمل اور لچکدار تہذیب میں داخل کرنے کے لیے چھان پھٹک کر اور غور کر کے لیتے ہیں۔ بیوقوفوں کی طرح ہر بات نہیں لے لیتے نہ ہر چمکتی چیز سے مرعوب و متاثر ہو جاتے ہیں۔ مفید اور مناسب ہو تو لے لیتے ہیں، کچھ نقص ہو تو دور کر کے لیتے ہیں، اور کچھ امور میں اضافیت کے ساتھ قبول کرتے ہیں۔ جیساکہ مختلف جدید پالیسیز، خدمات، معاہدوں اور ایپلیکیشنز کے ساتھterms& conditionsہوتی ہیں۔
- اہلِ طب اس کو کسی بھی نئی دوا سے سمجھ سکتے ہیں۔ کسی نے کوئی دواپیش کی ہو تو اہلِ طب اس کو فوراً لے لیں گے یا اپنے اصولوں پر پرکھ کر، اکیڈمیز اور بورڈز فیصلہ کریں گے۔
- اگر کسی نے جزئیات یا مخصوص صورتِ حال پر فتویٰ لیاہو، تو وہ اسی کے لیے صحیح ماناجائے گا۔
- کہیں صرف پاکستان کے علماء کو مطعون کیاجاتاہے اور ان کی تنگ نظری پر الگ سے اعتراض ہوتاہے۔ یہ بھی کہاجاتاہے کہ پاکستان کے علماء تقابلِ فقہ نہیں کرتے۔ لیکن ملک بینک پر یہ رائے مجمع الفقہ الاسلامی کی بھی ہے۔
- دسمبر ۱۹۸۵ء میں مجمع الفقہ الاسلامی کے جدہ میں منعقدہ اجلاس میں، اہلِ علم کا تفصیلی تبادلۂ خیال ہوا تھا۔ آخر میں مجموعی طور پر ملک بینک کے عدم جواز کی رائے اختیار کی گئی تھی۔ اس کی تفصیل مجلۃ الفقہ الإسلامي، العدد الثاني، صفحہ نمبر ۲/ ۲۵۵تا۲/ ۲۹۰پر دیکھی جاسکتی ہے۔ ملک

بینک کے جواز کے حق میں علامہ یوسف القرضاوی کی رائے تھی لیکن مختلف فقہی آراء واختلاف کو سامنے رکھ کر ہی مجموعی فیصلہ کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر علی البار کے تفصیلی دلائل بھی اس سلسلے میں ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں۔ جو جامعہ دار العلوم کراچی کے فتویٰ میں بھی نقل کیے گئے ہیں۔

- پاکستان میں جامعہ دار العلوم کراچی نے پہلے ملک بینک کے جواز کا فتویٰ دیا جو کہ کڑی شرائط کے ساتھ تھا۔ اور یہ واضح تھا کہ تمام شرائط وضوابط کی پاسداری ضروری تھی۔ ورنہ یہ عدم جواز ہی تھا۔ اس میں یہ بھی تھا کہ یہ صرف ایک ادارے کے لیے ہے۔ اور کوئی دوسرا ادارہ ملک بینک کھولے تو الگ اجازت لے۔ لیکن کچھ عرصہ بعد دار العلوم نے رجوع کر کے بعد دوسرا عدم جواز کا فتویٰ دیا کیونکہ ان شرائط کی پابندی تقریبا ناممکن تھی۔ یہ رجوع علماء کے علم اور تفکر کا بھی ثبوت ہے[xcii]۔
- ملک بینک کو غلط کہنے پر ایک اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ جب ہر قسم کے بینک مثلاً خون کے اور اعضاء کے بینکس کو قبول کیا ہوا ہے تو ملک بینک کیوں نہیں۔
- حیثیت صرف بینک کی نہیں ہوتی بلکہ اس کی بھی ہوتی ہے کہ وہ کس چیز کا ہے۔ ہر قسم کے بینک کی اپنی حیثیت ہے۔ خواہ وہ مال کا ہو، کتابوں کا ہو یا مختلف قسم کے انسانی اعضاء ومتعلقات کا ہو۔ مثلاً خون، جگر، دل، گردہ، آنکھ کی جھلی، اسپرم اور اووم اور ان کے زائیگوٹ، بیضہ اور اب دودھ پر بات ہو رہی ہے۔
- خون، گردہ، جگر، دل، آنکھ کی جھلی بینک سے لینے کو علماء کرام نے جائز کہا ہے۔ اس کے ساتھ بھی کہ خون کے ذریعے بیماریوں کے پھیلاؤ اور اعضاء کی پیوند کاری کے فوری اور دیر پا اثرات کو بچانے کی کوشش کرنا ہے جس کے لیے طبّی ماہرین پہلے ہی کوشاں ہیں۔ اسے کاروبار بنا لینا اور اعضاء چوری اور استحصال، قوانین بنانے کے باوجود بھی ہو جاتا ہے جس طرح دیگر جرائم ہو جاتے ہیں۔ لیکن علماء نے اس بناء پر ان اعضاء کے بینکس کو ناجائز نہیں کہہ دیا۔
- اسپرم اور اووم بینک میں جو قباحت ہے، اس کے پیشِ نظر یہ منع ہے۔ الا یہ کہ بانجھ پن کے علاج اور سرطان کے مریضوں کے علاج سے پہلے یا کسی عذر کی وجہ سے سپرم اور بیضہ بنک میں سٹور کئے جائیں اور بعد میں عقدِ نکاح کے اندر زوجین ہی استعمال کریں۔ اور اسی طرح زائیگوٹ کے بنانے اور استعمال کرنے کا عمل عقدِ نکاح کے اندر ہی ہونا چاہیے۔
- جس کی اہمیت ہو وہ کام کیا جاتا ہے۔ خون الگ رکھنے کی اہمیت معلوم ہے کہ وہ ملا کر دیا ہی نہیں جا سکتا تو مختلف انسانوں کا الگ ہی رکھا جاتا ہے۔ جب دینے والے سے تعلق کی بھی اہمیت ہو جیسے دودھ کی، تو اس کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ اسپرم اور اووم میں مزید محدود ہو کر ہی مصالح پورے ہو سکتے ہیں، تو اس بینک کو مزید محدود اور سخت کیا جائے گا۔

نفسیاتی وجذباتی مضمرات:

- جو دودھ نکال کر منجمد کر دیا جائے، اس کے مقابلے میں تازہ دودھ کے فوائد تو ہیں ہی اور اس کے ساتھ جو دودھ سینے سے لگا کر پلایا جاتا ہے، اس سے ایک زندہ تعلق بنتا ہے۔ ماں کی گود کی گرمی بچہ بھی محسوس کرتا ہے اور ماں بھی نفسیاتی طمانیت محسوس کرتی ہے۔ یہ ماں اور بچے کے درمیان جذباتی وابستگی کا ذریعہ ہے۔ ملک بینک کے دودھ سے بچہ اور ماں شروع کے دنوں میں ہی اس سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے ایسا نہ ہو پا رہا ہو تو اتنے دن کے لیے مجبوری ہے۔ اس کے بعد فوراً اور اس دوران بھی اس کی کوشش جاری رکھنا چاہیے۔ ورنہ کم از کم ماں اپنا دودھ نکال کر دے جو تازہ دیا جائے۔

روحانی مضمرات:

- انسان کاایک روحانی اوراخلاقی وجود بھی ہے۔ہر کام صرف میکانکی نہیں ہوتا،بلکہ اس کے ساتھ روح بھی ہوتی ہے۔خصوصاًدودھ پلانے جیسا کام۔اس کے روحانی مضمرات بھی ہیں۔
- آپ ﷺ نے بے وقوف عورت کو دودھ پلانے پر مقرر کرنے سے فرمایا ہے۔بے شک دودھ (عورت کے) مشابہ ہوتا ہے۔(بیہقی) صاحب بحرؒ نے اس کی حکمت بتائی ہے کہ بیو قوف عورت نہ بچے کی حفاظت کرے گی اور نہ خود مضر اشیاء سے بچے گی جس سے دودھ مضر ہو جائے گا۔
- حضرت عمرؓ بن خطاب اور حضرت عمرؒ بن عبدالعزیز نے فرمایا: دودھ (انسان کے) مشابہ ہوتا ہے۔اس لیے آپ یہودیہ، نصرانیہ اور زانیہ سے دودھ نہ پلوائیں۔
- اس لیے عورت کا پس منظر معلوم کرنااور انتخاب کرنا ضروری ہے۔جو ہر چیز میں کوالٹی کو دیکھتے ہیں ان کو اس معاملے میں بھی دیکھنا چاہیے۔
- لہذا کہا جاسکتا ہے کہ ملک بینک میں بیماریوں کی اسکریننگ تو ہو جائے گی لیکن اخلاق و کردار کی کیسے ہو گی؟اس کے ذریعے نامعلوم سیرت و کردار کی کئی ماؤں کا دودھ مل سکتا ہے۔

معاشرتی مضمرات:

- ا۔جس طرح ملک بینک بچے اور رضاعی ماں کے درمیان زندہ تعلق میں آڑ ہے،اسی طرح یہ دو خاندانوں کے تعلقات میں بھی آڑ ہے۔معاشرتی نظام میں اجتماعیتیں مختلف بنیادوں کی مضبوطی سے چلتی ہیں اور ثمر دیتی ہیں۔خاندان وہ چیز ہے جس کا لحاظ کرتے ہوئے حضرت شعیبؑ سے کہا گیا تھا کہ تمہاری برادری نہ ہوتی تو تمہیں سنگسار کر دیتے۔(ھود ۹۱)۔آپ ﷺ کے بنو ہاشم میں ہونے کی وجہ سے،اور چچا ابو طالب کی زندگی میں کچھ لحاظ کیا گیا تھا۔رضاعت سے بھی پورے خاندان سے تعلق جڑتا ہے یا جڑنا چاہیے۔مسلمانوں نے اسیرانِ غزوہ حنین میں آپ ﷺ کی رضاعی ماں حضرت حلیمہ سعدیہ کے پورے قبیلے کو آزاد کر دیا تھا۔[xciii]
- اس طرح رضاعت معاشرے میں نئے رشتے وجود میں لانے اور خاندانوں کے درمیان محبت واحترام کی باعث ہے۔قرآن میں اَن یُّوصَل(البقرۃ ۲۷،الرعد ۲۱،الرعد ۲۵)یعنی کچھ چیزوں کو جوڑنا کہہ کر بات کو وسیع چھوڑ دیا گیا ہے تو اس میں یہ سارے تعلقات بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ملک بینک کے طریقے سے ماں اور بچے کو ملانا ہی اتنا مشکل ہے تو خاندانوں کو ملانا کتنا ممکن ہو سکے گا۔
- ۲۔ملک بینک سے اور کئی راستے بند ہو جاتے ہیں جو کہ رضاعت سے کھل سکتے ہیں۔مثلاً خاندان کے علاوہ کسی پڑوسی یا دوست کے ساتھ یہ برادری کا تعلق مضبوط ہونا۔عہدِ نبویؐ میں کھلی آب وہوا اور فصیح زبان کے لیے شہر سے دور رضاعت کے لیے بھیجا جاتا تھا۔انتخاب کا یہ راستہ بھی ملک بینک سے بند ہو جاتا ہے۔
- ۳۔ملک بینک کی شکل ایک اور چیز کا بھی اظہار ہے۔وہ یہ سوچ ہے کہ چیز لے لو اور جان چھوڑو۔کسی تعلق کی، طرفین کی طرف سے کوئی ذمہ داری نہ ہو۔اور دوسرا پہلو یہ کہ یہ نظام کے بوجھ میں اضافہ ہے۔رسولؐ نے مواخاتِ مدینہ کے ذریعے نظام کا بوجھ افراد میں بانٹ کر کئی فوائد حاصل کیے تھے۔کئی مضرتوں کے ساتھ یہ بھی نظام اور تنظیم کو بوجھل کرنے کا باعث ہے۔

- ۴۔ایک سوچ دوسری طرف سے ہو سکتی ہے۔اور وہ یہ کہ ملک بینک کے ذریعے گمنام عورت سے دودھ لے کر ایک طبقہ یہ نہ چاہے کہ ایسی کسی عورت سے تعلق جڑے۔بس دودھ ملنے کا فائدہ ہو جائے خواہ اس کے لیے ادائی کرنا پڑے۔جبکہ عہدِ نبوی ؐ کا نظامِ رضاعت، مساواتِ انسانی کی بھی مثال تھا۔آپ ﷺ کی رضاعی ماں ثویبہ ایک لونڈی تھیں۔ام ایمن (برکتہ) آپ ﷺ کے گھر میں کنیز تھیں اور گھر کے فرد کی طرح تھیں۔آپؐ کے بیٹے ابراھیم کو رضاعت کے لیے ام بردا کے پاس بھیجا گیا جو ایک لوہار کی بیوی تھیں۔
- ۵۔ملک بینک کے ذریعے عورت کا دودھ استعمال ہونا عورت کی بے توقیری بھی ہے۔کہیں اس دودھ کا غلط استعمال بھی ہوتا ہے اور مزید ہو سکتا ہے۔
- ۶۔ملک بینک ایک معاشرتی رویہ انتہا پسندی کا بھی مظہر ہے۔پہلے یہ شدت پسندی تھی کہ ماں کے دودھ کے کچھ نقصان ہیں، بچہ کمزور رہتا ہے، نسوانی حسن ختم ہوتا ہے تو لوگ فارمولا دودھ اور بوتلوں پر آگئے تھے۔اب دوسری انتہا یہ رویہ ہے کہ انسانی دودھ کہیں سے بھی اور کسی بھی شکل میں مل جائے۔
- ۷۔ملک بینک کا ایک استعمال گمنام بچوں اور کرائے کے رحم (surrogacy) سے پیدا کیے گئے بچوں کا بھی بتایا جاتا ہے۔یہ غیر الٰہی تہذیب کے مظاہر ہیں اور ملک بینک ان ہی کاموں میں آسانی پیدا کرتا ہے۔
- ۸۔ملک بینک کے بیانیے میں حقیقی ماں کا ذکر غائب ہوتا ہے۔یہ ایک مصنوعی تہذیب محسوس ہوتی ہے جہاں جنس کو نامعلوم کر دیا جائے، شادی بے توقیر ہو جائے، حمل کسی تیسری سے کروالیا جائے، بچے کارخانے کی مصنوعات کی طرح نکلیں اور پلیں، اسی میں یہ فٹ ہو جاتا ہے کہ دودھ ایک مصنوعی طریقہ سے لے کر کسی کا کسی کے بچے کو پلا دیا جائے۔کہنے کو یہ مصنوعیت نہیں، انسانی دودھ ہے۔لیکن روح میں یہ فارمولا یا مویشی کے دودھ کی طرح ہے۔
- ۹۔اس تہذیب کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ عورت گھر سے نکلے، کمائی کا جھنجھٹ تو کرے لیکن گھر کے جھنجھٹ سے آزاد رہے۔منعِ حمل، اسقاطِ حمل کے حقوق تھما کر اگر ایک یا دو بچے موجود ہوں تو ان کے لیے بے بی کیئر سہولیات کے ساتھ ملک بینک بھی اس آزادی کا ہی ایک راستہ یا مظہر ہے۔

انتظامی مضمرات:

- ملک بینک کے انتظامات میں شرعی اصول و مقاصد سے ٹکراتا ہوا یہ طریقہ بھی ہے کہ کئی خواتین کے دودھ کو ملا کر پیسچرائزڈ کیا جاتا ہے۔اگر یہ کہا جائے کہ ہر خاتون کا الگ کریں گے تو ملک بینک کی ضرورت ہی ختم ہو سکتی ہے۔۔ایک دفعہ اسکریننگ کر کے فریقین کو رکھنے کا طریقہ سکھا دیں۔یا اس کی بھی ضرورت نہیں ہو گی اور تازہ ہی پلا دیا جائے گا۔
- اگر گھرانوں کو ایک دوسرے کے کوائف دینا ہیں تو رضاعی عورتوں کی تعداد ایک بچہ کے لیے کم رکھنا ہو گی۔اگر تین بھی رکھی تو چھ عورتوں کے مقابلے میں پیسچرائزیشن کے کام دوگنا کرنا ہوں گے۔
- پھر اگر ایک مہینہ بچے کو دودھ دینا ہے تو روزانہ انہی تین خواتین کا ہی اکٹھا کرنا ہو گا۔دن میں جتنی دفعہ بھی دینا ہوا نہی تین کا دینا ہو گا۔یہ کچھ پیچیدہ، اور عملے کی حد سے زیادہ توجہ، یکسوئی اور دیانت کا تقاضا کرتا ہے۔اس کے لیے اعتماد بھی چاہیے جیسا عربوں کا کردار تھا کہ بغیر کسی لکھت پڑھت کے مہینوں کے لیے بچے حوالے کیے جاتے تھے۔

- کہا جارہا ہے کہ والدین کی اجازت لی جائے گی، ایک دوسرے کی معلومات کا اشتراک کیا جائے گا اور ریکارڈ ادارے میں رکھا جائے گا۔ کیا رضاعی معاملات، معلومات کے صرف اشتراک کے ساتھ چل سکیں گے۔ مرضعہ اور اس کے اہل خانہ کی بچے کے گھر والوں سے براہ راست ملاقات ہو تو کچھ امید کی جاسکتی ہے۔
- اگر مرضعہ مائیں بالفرض تین تک محدود رکھتے ہیں تو ان تینوں کے گھر والوں کو بچے کے گھر والوں سے ملوانا ہوگا۔
- جو اس رشتے سے مزید رشتے ہیں یا آگے پیدا ہوں گے۔ جیسے اس بچے کے رضاعی بہن بھائی، بھانجی بھتیجی،۔۔ان سب کی معلومات ہونا اتنے میکانکی عمل میں مشکل ہے۔
- پھر ان مرضعہ ماؤں کا دودھ جتنے بچوں نے پیا ہوگا، وہ سب بچے بھی بہن بھائی ہیں، انہیں یا ان کے گھر والوں کو بھی آپس میں ملوانا ہوگا۔
- ان مرضعہ ماؤں کو بھی ان سب بچوں کے گھر والوں سے ملنا ہوگا اور رابطہ رکھنا ہوگا۔
- کہنے کو کہا جاسکتا ہے کہ فنگر پرنٹس اور نسلوں کے ڈی این اے تک محفوظ رہتے ہیں۔ لیکن عملی صورتِ حال اور زمینی حقائق یہ ہیں کہ کسی بھی جگہ ریکارڈ کیپنگ معمولی بات نہیں ہوتی ہے۔ ملک بینک کے معاملے میں مکمل کوائف لینا، انہیں محفوظ رکھنا، آگے بڑھانا اور تبادلہ، اور ان کی شفافیت مشکل کام ہے۔ اور اتنے پیچیدہ عمل میں مزید گڑ بڑ کا امکان ہے۔ مختلف محکموں میں بے قاعدگی اور انتظامی بدمعالگی کی خبریں عام ہیں۔ اگرچہ اگر ملک بینک ضروری ہو اور کسی متبادل کے بغیر ہو تو یہی ریکارڈ کیپنگ ناگزیر ہوگی۔
- بجلی جانے اور مشینوں کی خرابی سے درجہ حرارت برقرار رکھنے میں بھی انتظامی مسائل کا بہت امکان ہے۔ اور اس انتظامی گڑ بڑ سے طبّی مضمرات بڑھ سکتے ہیں۔

معاشی مضمرات:

- ا۔ ملک بینک کو قائم کرنے، برقرار رکھنے اور چلانے کے اخراجات جس میں بجلی، مشینیں، عملے کی تنخواہیں اور دیگر چیزیں شامل ہیں، ان کا سنجیدگی سے تجزیہ ہونا چاہیے کہ کیا واقعی ان کی ضرورت ہے؟ یا ان کے مناسب تر اور معاشی طور پر بہتر متبادل موجود ہیں۔ جو ممالک معاشی طور پر خوشحال کہے جاتے ہیں، ان کے ہیلتھ کیئر سسٹم کے لیے بھی یہ بڑا خرچہ ہے۔
- ۲۔ معاشی استحصال: پہلے ماں کے دودھ کی بجائے بوتل کا استعمال رواج پا گیا تھا، اور فارمولا دودھ کے استعمال کی کوئی حد نہیں بنائی گئی۔ اس صنعت نے لوگوں کا استحصال بھی کیا۔ ملک بینک بھی اسی رخ پہ کام کر سکتا ہے۔ یہ خواتین کا استحصال بھی ہو سکتا ہے جو حقیقی بچوں کا دودھ روک کر، یا ہارمونز لے کر بغیر حمل کے ہی دودھ بیچیں گی۔ یہ غریب طبقے کا مجموعی استحصال بھی ہو سکتا ہے جو امیروں کے لیے یہ کام کرے گا۔

نتائج مقالہ:

- ملک بینک کے طبّی، اخلاقی، نفسیاتی، روحانی، معاشرتی، انتظامی اور معاشی مضمرات ہیں۔ اس کی حیثیت کے متعلق فیصلہ کرتے ہوئے، تحقیقی شواہد اور علماء و اسکالرز کے سالوں کے تبادلۂ خیال کو دیکھ کر ملک بینک کی مروجہ شکل کو روکنا چاہیے۔ یہ کئی مفسدات کا باعث بنے گا۔
- جن حالات میں بچے کے لیے ماں کا دودھ نہ ملنا خطرناک سمجھا جاتا ہے، ان میں خصوصاً اور دو سال تک عموماً، بچے کے لیے حقیقی ماں کے دودھ کے لیے رہنمائی اور اسے ممکن بنانے کی ضرورت ہے۔ صحیح اور مناسب تر متبادل کے لیے رہنمائی بھی ہونا چاہیے۔

- قرآن نے یہی طریقہ بتایا ہے کہ کوئی لفظ کہہ کر، غلط کام ہو رہا ہو تو وہ لفظ یا اصطلاح ہی بدل دو۔ قرآن میں اس کی مثال راعنا اور اسمع کہنے سے روک کر دی گئی ہے۔(البقرۃ۱۰۴، النساء۴۶)۔ جس اصطلاح کے ذریعے شر کو خیر سے ڈھانپا جارہا ہو یا شر اور خیر کا ملغوبہ بنایا جارہا ہو، اس سے احتراز کرنا چاہیے۔ ضرورت یہ ہے کہ ملک بینک سسٹم کا تجزیہ کرکے ، اس کی قباحتوں سے بچتے ہوئے، اور اگر کوئی فائدہ ہے تو اس کا صحیح طریقہ ڈھونڈتے ہوئے ایک نظام یا گائیڈ لائنز وضع کریں۔ اور اس کو نیا نام دیں۔ یہ ابہام سے بھی بچائے گا اور شر اور خیر کو واضح بھی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ناپاک کو طیب سے الگ کرنا چاہتے ہیں۔(آل عمران ۱۷۹، الانفال ۳۷))رشد کو گمراہی سے الگ (البقرۃ ۲۵۶)۔ تمیز، تفصیل اور تبیین کا کام ضروری ہے۔
- ذیل میں تجاویز و سفارشات دی گئی ہیں جو کہ افراد، معاشرے، نظامِ طب و صحت اور ریاست کے لیے ہیں۔

تجاویز و سفارشات:

- ملک بینک کی حمایت کرتے ہوئے انسانی دودھ کی اہمیت بتائی جاتی ہے۔ یہ اہمیت تو مسلمہ ہے، لیکن اس کا پہلا اور دیگر مراحل سے کئی گنا اہم مرحلہ یہ ہے کہ:
- حقیقی ماں کی رہنمائی کی جائے کہ حتی الامکان خود رضاعت کرے ۔
- کچھ غلط فہمیاں مثلاً یہ خیال کہ بچے کا وزن نہیں بڑھ رہا یا بچہ رو رہا ہے یا دو جڑواں بچے ہیں، یا اس کا وزن زیادہ ہے تو اس کی ضرورت زیادہ ہے اور ماں کو علم نہ ہونا کہ یہ فیصلہ کیسے کیا جائے، یا یہ کہ ماں بہت کمزور ہے۔ علم کی کمی اور غلط فہمی کبھی گھر والوں یا باپ کی طرف سے ہوتی ہے اور کبھی خود ماں کی طرف سے ہوتی ہے۔ اس کے لئے درست رہنمائی کی ضرورت ہے۔
- ملک بینک کی حمایت میں بچوں کے دودھ نہ ملنے سے مرنے کے اعداد و شمار بتائے جاتے ہیں۔ ان اعداد و شمار کا ماخذ نہیں دیا جاتا۔ اور یہ تعلق بھی موجود نہیں ہوتا کہ ملک بینک سے دودھ نہ ملنے سے ہی مر رہے ہیں۔ کسی بھی بڑے ہسپتال میں کتنے بچے ایسے تھے جو صرف انسانی دودھ نہ ملنے کی وجہ سے مرے یا شدید متاثر ہوئے؟(Mortality& morbidity)؟
- اگر صرف انسانی دودھ (human milk) سے ہی ان کا تعلق ہے، تو پہلا سوال یہی اٹھتا ہے کہ حقیقی ماں کو کتنی ترغیب دی گئی ہے، کتنا سکھایا گیا ہے اور کتنا اس قابل بنایا گیا ہے۔ قبل از وقت پیدائش والے بچوں کی ماں کا دودھ بھی ہوتا ہے۔ اس کو کیوں ضائع کیا جائے یا اسے کسی اور ملک بینک میں جمع کیا جائے۔ اسے تازہ ہی اپنے بچے کو پلایا جائے اور حتی الامکان سینے سے لگا کر پلایا جائے۔

ایک مطالعے کے مطابق قبل از وقت پیدائش والے بچوں کے لیے ڈونر ملک پروگرام چلانے سے، حقیقی ماں کا دودھ لینے میں کمی آجاتی ہے۔ دودھ پلانے میں کامیابی کے لیے حقیقی ماں کے دودھ دینے میں اضافہ کرنا چاہیے۔[xciv]

- اس سلسلے میں یہ سفارشات ہیں:

۱. ماؤں کو ترغیب دی جائے۔

- ماؤں کو آیات و احادیث کے ساتھ رضاعت کی فضیلت و اجر بتایا جائے۔ اور انہیں سمجھایا جائے کہ اس باعث فخر و سعادت کام میں تساہل نہ کریں، اور نہ اپنے حسن کے لیے اپنے بچوں کو محروم کریں۔
- مشکلات اور مصروفیات کے باوجود اپنے بچے کے اس حق کو ترجیح دیں۔

- صبر وسکون اختیار کریں۔ زیادہ دیر بچے کو گود میں لیناپڑرہاہے تو دودھ پلانے سے بیزار نہ ہوں۔ اپنے آپ کو قید نہ سمجھیں۔
- اپنے آرام، نیند کی قربانی دے کر اور جسم کی تھکن برداشت کر کے اس کام میں اور اپنے بچے کے ساتھ لطف وطمانیت محسوس کریں۔ امت کے لیے عالم، مجاہد اور قائد تیار کرنے والی ہستیاں مبارک باد کی مستحق ہیں۔

۲. ماں کو آسانی دینا:

- ماؤں کی جسمانی، ذہنی، سماجی وروحانی صحت وضروریات کا خیال رکھا جائے۔
- ماؤں کی صحت بہتر کرنے کے اقدامات کیے جائیں۔ ماں کی صحت کا دورانِ حملِ، دورانِ زچگی اور بعد از حمل خیال رکھا جائے۔ یہ ذمہ داری اس کی اپنی، اہلِ خانہ کی، معاشرے کی اور نظام طب وصحت کی ہے۔
- ماؤں کو ان کی غذا کے متعلق مکمل معلومات دی جائیں۔ پلانے سے پندرہ منٹ پہلے ماں پانی یامائع چیز خود لے لیں۔ غیر ضروری سنے سنائے پرہیز نہ کریں۔ اس سلسلے میں ماں کی اور گھر والوں کی غلط فہمیاں بھی دور کی جائیں۔ گوشت، مچھلی، مرغی، روٹی، دودھ، انڈے، پھل، سبزیاں، میوے سب کھائیں۔ سپلیمنٹس آئرن، کیلشیم، وٹامنز وغیرہ لیتی رہیں۔
- شروع کے دنوں میں درد اور دوسری تکالیف کا علاج کیا جائے۔۔
- شروع کے دنوں میں اسے معتدل حد تک جسمانی آرام بھی دیا جائے اور کاموں میں مدد کی جائے۔
- ماں کے دیگر مسائل بھی حل کیے جائیں۔ اور ذہنی سکون مہیا کرنے کی کوشش بھی جائے۔
- ماں کے لیے رضاعت کے عمل میں آسانی پیدا کی جائے۔ اور حیا کے تقاضوں کے لحاظ سے بھی سہولت دی جائے۔ گھر میں بھی اور باہر کی جگہوں پر بھی سہولت دی جائے۔ پرائیویسی کی یہ ذمہ داری بھی خاندان سے لے کر نظامِ طب وصحت تک ہے۔
- ہسپتالوں کو بچہ دوست ہسپتال baby friendly hospitals بنایا جائے۔ رضاعت کلینک lactation clinics چھوٹی سطح کے محلے کے کلینکس میں بھی ہوں۔ جو دودھ پلانے کے متعلق رہنمائی دیں۔ بچہ ہسپتال میں ہو تو ہسپتالوں میں والدین کے ساتھ رہنے کا انتظام کیا جائے۔
- پیدائش کے بعد چھ ماہ، ماں اور بچے کا ہر وقت ساتھ رہنا مثالی ہے۔ عورت گھر سے باہر کی ذمہ داریوں سے آزاد ہو تو اس کام میں بہت آسانی رہتی ہے۔
- گھر سے باہر کے کام کی چھٹی پورے دو سال دنیا میں کہیں نہیں ملتی۔ کم از کم تین ماہ کی تنخواہ کے ساتھ ہونا چاہیے، اور بعد میں مختصر چھٹی کی ضرورت ہو تو وہ بھی ملنا چاہیے۔ اسلامی نظام بہترین ہے جو عورت کو گھر کی چار دیواری میں سب کچھ فراہم کرنے کی ذمہ داری مرد کو سونپتا ہے۔ اور وہ نہ ہو تو خاندان، ورنہ ریاست۔ دودھ پمپ کر کے رکھنا ایک جزوی حل ہے۔
- کام کی جگہ پر بھی ایسا انتظام ہونا چاہیے کہ وہ پرائیویسی اور سکون سے دودھ پلا سکیں اور ضرورت ہو تو بچے کو ساتھ رکھ سکیں۔ دیگر عوامی مقامات پر بھی جگہ کا انتظام کیا جائے، تاکہ ماں اپنا دودھ ممکنہ حد تک تازہ پلا سکے۔
- اس کام کے لیے سرکاری سرپرستی، قوانین سازی اور معاشرتی حوصلہ افزائی ہونا چاہیے۔

۳. اگر ماں بیمار ہو:

- ماں اپنی بیماریوں نزلہ، اسہال وغیرہ کے دوران بچے کو صفائی کا خیال رکھتے ہوئے دودھ پلائے۔ بچے میں ان بیماریوں کے خلاف مدافعت پیدا ہوتی ہے۔
- بعض بیماریوں اور کچھ ادویات کے استعمال کے دوران ماں کا دودھ موجود ہونے کے باوجود بچے کو نہیں پلایا جاسکتا۔ عملہ صحت کو ان کا علم ہونا بھی ضروری ہے تاکہ ماؤں اور اس کے گھر والوں کو درست رہنمائی دی جائے۔
- بعض بیماریوں مثلاً تپ دق کی فعال مریض ماؤں کو دوران رضاعت احتیاطی تدابیر اختیار کرنا سکھائی جائیں۔

۴. قبل از وقت پیدائش والے، بہت کم وزن والے، جڑواں بچے:

- بہت کم وزن والے اور قبل از وقت پیدائش والے بچوں کو جتنا جلد ممکن ہوسکے ماں کے سینے سے دودھ شروع کروادیا جائے۔
- طبّی رہنمائی کے مطابق اس میں فورٹیفائیرز کی ضرورت ہو تو دیے جائیں۔اور ضرورت ہو تو وریدی ذریعہ استعمال کیا جائے۔ نلکی سے دودھ دینے کے لیے ماں کا دودھ استعمال ہوسکتا ہے۔ ڈونرز کے باسی جمے ہوا ملغوبہ کو پگھلا کر دینے سے احتراز کیا جائے۔
- قبل از وقت (۳۷ ہفتے سے قبل) پیدا ہونے والے یا پری ٹرم بچوں کے لیے:
- ایسے بچوں کے لیے ماں کا اسی وقت کا دودھ مناسب ہے۔ لحمیات اور روغنیات پری ٹرم ماں کے دودھ میں پورے وقت کے یا فل ٹرم بچے کی ماں کے دودھ کے مقابلے میں زیادہ ہوتے ہیں۔اس لیے کسی دوسری خاتون کے دودھ کے مقابلے میں اس کی اپنی ماں کا دودھ ہی دینا چاہیے۔-
- ۵. اگر بچہ ہسپتال میں ہو یا کوئی مجبوری ہو
- اگر بچہ نرسری یا کسی اور وجہ سے ہسپتال میں ہو اور ماں کا وہاں رہنا یا جا کر دودھ پلانا ممکن ہو تو یہی کیا جائے۔اور ماں کا نرسری میں بار بار آنا ناممکن ہو رہا ہو اور کبھی ضرورت پڑے اور ڈاکٹر دودھ نلکی سے دینے کا فیصلہ کرے، یا کوئی اور صورت حال ہو تو ترجیحاً حقیقی ماں کا دودھ ہی نکال کر دیا جائے۔ ملک بینک کے حامیوں کی دلیل یہ بھی ہوتی ہے کہ ماں نرسری میں نہیں ہوتی، اس لیے ملک بینک سے ڈونرز کا دینا پڑتا ہے۔ طبّی و دیگر مضمرات کو دیکھتے ہوئے ماں کو وہاں بلوائیں اور ماں کی وہاں موجودگی میں سہولت پیدا کی جائے۔
- ماں کو دودھ نکال کر رکھنا پڑے تو ذخیرہ کرنے کا طریقہ سمجھایا جائے اور چند گھنٹوں کے لیے ہی رکھا جائے، ہفتوں کے لیے نہ کیا جائے۔
- ہسپتال کے عملے کو حقیقی ماں کا دودھ دیا جائے تو والدین اور عملہ یقینی بنائیں اپنے سامنے واضح نام لکھوالیا جائے اور اس لیبل والی بوتل یا برتن میں دودھ دیا جائے۔اور اس پر وقت اور تاریخ ڈال دی جائے۔ عملے کی ذمہ داری ہے کہ اس کو صحیح طرح ذخیرہ کیا جائے اور بچ جائے تو دیانتداری سے واپس کیا جائے۔
- ماؤں کو سکھایا جائے کہ کبھی بچوں سے الگ ہوں تو بھی دودھ کا سلسلہ کیسے برقرار رکھیں۔
- ماں کا دودھ عام درجۂ حرارت (16–29°C) پر ۴ گھنٹے، فرج میں (+4°C) ۴ دن، فریزر میں (-18°C or colder) ۱۲ ماہ،،، فرج سے نکال کر پگھلنے کے بعد ۲۴ گھنٹے اور گرم کرنے کے بعد ایک سے ۲ گھنٹے محفوظ رہ سکتا ہے۔[xcv]
- حقیقی باپ، علیحدگی کے بعد حقیقی ماں سے دودھ پلوائے تو باپ کی طرف سے ماں کو مدت رضاعت تک اجرت دی جائے۔ یہ باپ کی ذمہ داری ہے۔ باپ نہ ہو تو دادا کی، اور دادا نہ ہو تو درجہ بدرجہ وارثین کی۔ (البقرۃ ۲۳۳)

- مطلقہ ماں رضاعت سے انکار کر دے تو اسے اس کی آزادی ہے۔اور باپ کسی اور عورت سے طے کر کے دودھ پلوائے۔(البقرۃ ۲۳۳)

۶. رہنمائی اور معلومات تک رسائی:

- دورانِ حمل بچے کے ماں اور باپ کو حمل، زچگی اور دورانِ رضاعت امور کی اہمیت و تفصیل کے متعلق تعلیم و تدریس مہیا کی جائے، جو ترجیحاً اکٹھے ہو سکتی ہے۔غلط فہمیاں اور اوہام دور کیے جائیں۔یہ کام ڈاکٹرز یا طبّی عملہ کی طرف سے ہو سکتا ہے۔اس کے متعلق لیکچرز، وڈیوز یا کتب کی سہولت دی جائے۔
- دیگر اہلِ خانہ کو بھی اس معلوماتی عمل میں شامل کیا جائے۔
- طبّی عملہ کی تربیت کی جائے کہ وہ آگے ماؤں کو تربیت دے سکیں۔
- کمیونٹی ورکرز کی تیاری بھی کی جا سکتی ہے۔
- یہ گائنی اور بچوں کے ہسپتالوں یا وارڈز کا لازمی حصہ رکھا جائے۔
- دودھ پلانے کی عملی تربیت ہسپتال سے ہی شروع کر دینا چاہیے۔اور اس کو بعد میں بھی جاری رکھنا چاہیے۔
- ان کو ماؤں یا دودھ پلانے والی ماؤں کے گروپس میں شمولیت سے بھی آسانی ہو گی۔
- سپورٹ گروپس بنوا کر ان میں شامل کروائیں۔

۷. سفارشات برائے استرضاع:

- استرضاع (حقیقی ماں کے علاوہ رضاعت):
- ملک بینک کے استعمال کے لیے انسانی جان کو بچانے کی دلیل دی جاتی ہے۔انسانی جان بچانا تو فرض ہے لیکن اس کے لیے کوئی بھی پیچیدہ، نسبتاً مضر، مشکل، مہنگے، شرعی لحاظ سے مشتبہ طریقے کے بجائے آسان تر، نسبتاً صحت بخش اور معاشی مناسب اور شرعی اطمینان والے بلکہ محمود طریقے کو استعمال کیا جائے۔
- ملک بینک کے کئی متبادل ہو سکتے ہیں جو اس سے زیادہ صحت بخش، آسان اور معاشی لحاظ سے بہتر ہیں۔

استرضاع (کسی اور سے رضاعت کروانا) کا مناسب طریقہ:

- اگر کوئی ایسی صورت حال ہو جائے کہ حقیقی ماں بچے کو دودھ نہ پلا سکے اور استِرضاع (کسی سے رضاعت کی درخواست) کی ضرورت پڑے مثلاً چھاتیوں میں زخم یا انفیکشن یا سرجری یا ریڈیئیشن یا کوئی اور بیماری، پیدائشی یا سرجری یا کسی وجہ سے چھاتی میں نقص، ماں کی کوئی بیماری جس میں دودھ پلانا منع ہو HIV یا دوسرے وائرسز سے انفیکشن، ماں کی شدید بیماری کہ وہ دودھ پلانے کے قابل ہی نہ ہو۔

ماں کا وفات پا جانا، ماں کا چھوڑ کر چلے جانا، ماں کی باپ سے علیحدگی، علیحدگی کے بعد باپ کا کسی اور سے دودھ پلوانا کبھی باہمی رضامندی سے (البقرۃ ۲۳۳)، اور کبھی مشکل باہمی معاملے سے (الطلاق ۶)، استرضاع کا رواج، ماں کی اشد مصروفیت یا ایسی مجبوری کہ وہ بچے کے ساتھ نہیں رہ سکتی۔گمنام بچہ ملنا، بچہ کو گود لینا۔

- تو کسی جاننے والی یا رشتہ دار خاتون سے والدین خود بات کر کے دودھ پلوائیں یا نکلوا کر پلوائیں۔
- اس کے لیے بھی اور بذاتِ خود بھی مستحکم خاندان اور ہمسائیگی کا نظام قائم رکھا جائے۔ مسلم معاشروں میں پہلے سے موجود ان نظاموں سے، رضاعت کے لیے بھی فائدہ اٹھایا جائے۔
- خاندانی نظام اور محلہ داری نظام کو بہتر کرنے کی اسلامی تدابیر پر عمل کیا جائے تا کہ مرضعہ خاتون ڈھونڈنے میں اسانی ہو، لوگ آسانی سے پیشکش کریں اور ان کے کردار کے متعلق بھی معلوم ہو۔
- ریاستی ذمہ داریوں میں اضافے کے بجائے فرد سے فرد رابطہ اور تعلق، معاشرے میں جذبہ اخوت و خیر خواہی برقرار رکھی جائے۔
- افراد کو تعلق اور ذمہ داری سے جان چھڑانے والے عطیات کی سوچ کی بھی اصلاح کرنا چاہیے۔
- ایسے دیگر مشابہہ امور میں ریاست اور اداروں پر بوجھ ڈالنے کے بجائے افراد کو شامل کیا جائے۔ اس میں فرد کی محبت، ذاتی تعلق، احساسِ ذمہ داری زندہ رہتی ہے۔ ریاست کا بوجھ ہلکا ہوتا ہے تو وہ دیگر اجتماعی امور پر توجہ دے سکتی ہے۔
- ہسپتال یا ادارے والوں کی طرف سے ملک بینک کے بجائے، بچے کے گھر والوں سے خاندان یا پڑوس میں مرضِعہ (دودھ پلانے والی) خاتون ڈھونڈنے کے لیے کہا جائے۔
- انجان کے مقابلے میں جان پہچان اور رشتہ داری والی خاتون سے رضاعت سے متعلق احکام پر عمل آسان تر ہے۔
- ایسا نہ ہو تو ایک ادارہ 'رابطہ برائے رضاعت' Rabtah for Razaa'h بنا کر ان کی مدد کی جائے۔
- اس ادارے میں جو خواتین رضاعت کرنا چاہیں اور کروانا چاہیں، دونوں اپنے نام اور کوائف لکھوا دیں۔ ویب پورٹل بنایا جا سکتا ہے۔
- اس ادارہ کے تحت دونوں گھرانوں کا رابطہ کروایا جائے اور مختلف انتخاب دیے جائیں۔
- اس ماں سے بچے کے گھر والوں کا خود رابطہ ہو، وہ گمنام نہ ہو۔ کئی ماؤں کا دودھ ملا کر صورت حال کو پیچیدہ نہ کیا جائے۔
- طرفین انتخاب میں علاقہ، عقائد و نظریات وغیرہ دیکھ سکتے ہیں۔
- مرضِعہ ماں کے انتخاب میں فاصلے اور اس کی آسانی کو ترجیح دی جا سکتی ہے۔ مختلف انتخاب ہو سکتے ہیں: ٹرانسپورٹ کی سہولت ہو۔ یا کوئی مرکز ہو یا کوئی جگہ مختص کی جائے۔ بچے کے گھر جا کر ایک مرضعہ خاتون دودھ پلائے یا نرسری میں ضرورت ہے تو ایک بچے کے لیے ایک مرضعہ خاتون کو ہی مختص کیا جائے۔ وہ ترجیحاً خود پلائے ورنہ کچھ گھنٹوں کے لیے ذخیرہ کروا دے۔
- لوگوں کو کسی سماجی لحاظ سے کمتر خاتون سے دودھ پلوانے میں جھجک ہو سکتی ہے۔ یا خاتون کو معاوضہ لیتے ہوئے ہو سکتی ہے۔ لیکن دونوں میں کوئی قباحت نہیں سمجھی جائے۔
- مرضعہ رضاکارانہ بھی کر سکتی ہے اور اجرت لینے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ اجرت ہو تو حسنِ معاملہ کے ساتھ طے کی جائے۔ اور اس معاہدے کو لکھ لیا جائے۔
- آمد و رفت، رہائش، ذخیرہ کرنا، مدت رضاعت، سب والدین کی باہمی رضامندی سے کیا جا سکتا ہے۔

- حتی الامکان 'صرف ایک مرضعہ، ایک بچے کے لیے' رکھا جائے۔ بہت ضرورت ہو تو ایک بچے کے لیے دو مرضعہ یا دو بچوں کے لیے ایک مرضعہ کا انتظام کیا جائے۔
- مرضعہ ماں کی ہیپاٹائٹس بی اور سی، ایڈز وغیرہ کے لیے اسکریننگ کی جائے۔
- اس کو صفائی سے پلانے کے اور صحیح طریقے سے پلانے کے طریقے سکھائے جائیں۔
- طرفین کے لیے ایک سیشن رکھ کر انہیں رضاعت اور متعلقہ امور سے آگاہ کیا جائے۔
- بچے کو اسے دکھایا جائے، حقیقی والدین بھی ملیں اور سب کو ائف لیں۔ بعد میں بچے کو ملوائیں۔ اور رضاعی ماں بھی اپنے دوسرے بچوں سے ملوائے۔ مرضعہ خاتون اور اس کے بچے خود بھی یہ معلومات محفوظ رکھیں اور اس بچے سے رابطہ رکھیں۔ تاکہ رشتوں کا علم رہے اور وہ یاد رہیں۔ یہ کام عہدِ نبوی میں mass level یا large scale پر ہی ہوتا تھا۔ قبائل کے قافلے آتے تھے۔ اور شہر میں پھیلتے تھے۔ لیکن ایک اصول یہ معلوم ہوتا ہے کہ، one to one contact ہوتا تھا۔

ملک بینک کے ساتھ قبل از وقت پیدا ہونے والے بچے کے شروع کے دنوں یا کچھ ہفتوں کی بات کی جاتی ہے لیکن شرعی لحاظ اور طبّی لحاظ سے

- مثالی طور پر بچے کو دو سال ماں کا دودھ ملنا چاہیے۔ جان کو خطرہ نہ ہو تو بھی اس کے لیے تدابیر کی جائیں۔
- یہ حق پورے وقت پر پیدا ہونے والے اور صحیح وزن والے بچے کا بھی ہے۔ یہ صرف دوا نہیں، غذا اور بہت کچھ ہے۔
- اگر رضاعت کی حرمت اور دیگر مضمرات کا خیال رکھا جائے تو اشد مجبوری میں ہی نہیں، چند دن ہی نہیں، بغیر اجرت بھی ضروری نہیں۔ بلکہ مرضعہ ماں سے بغیر اشد مجبوری کے بھی پلوا سکتے ہیں، پورے دو سال بھی کر سکتے ہیں اور اجرت بھی دے سکتے ہیں۔
- اس کا مربوط نظام اور ضوابطِ کار بنائے جائیں۔
- اس ادارے کی ابتدا حکومت اور محکمہ صحت بھی کر سکتا ہے، کوئی سرکاری یا رفاہی ہسپتال یا غیر سرکاری تنظیم بھی، یا کوئی فرد بھی۔

۹. جہاں ملک بینک ہیں:

- یہ دلیل بھی دی جاتی ہے کہ دیگر ممالک میں ملک بینک ہیں اور مسلمان استعمال کر رہے ہیں۔ پاکستان کے ہسپتالوں میں یہ کام ہو رہا ہے، اب نام دے دیا گیا ہے۔
- کچھ غیر مسلم ممالک جہاں ملک بینک کام کر رہے ہیں، وہاں کسی کسی جگہ، دودھ دینے سے پہلے والدین کے سامنے یہ دوسرا انتخاب رکھا جاتا ہے کہ کوئی خاتون آکر دودھ پلائیں گی۔ جن ممالک میں ملک بینک بن چکے ہیں، وہاں اس انتخاب کو فعال کیا جائے۔ اور مسلم والدین اپنے حق کے طور پر اس کا مطالبہ کریں۔ خاندان کو اس خاتون سے ملوایا جائے۔ وہ چاہیں تو صرف مسلم عورت سے ہی دودھ پلوائیں۔
- ہسپتالوں اور ہیلتھ کیئر عملہ کو تربیت دی جائے کہ مسلمان، ملک بینک میں ڈونرز کی anonymity and multiplicity کو صحیح نہیں سمجھتے۔ ان کے نظریات کا احترام کیا جائے۔[xcvi]
- ملک بینک کے طبّی و دیگر مضمرات کو دیکھتے ہوئے سب کے لیے ہی اس کا متبادل سوچا جائے۔ دنیا میں ابھی تک متفقہ طور پر اس کو قبول نہیں کیا گیا ہے۔
- کسی ہسپتال یا ادارے میں ملک بینک سے دودھ دینے لگیں تو والدین کی طرف سے اپنا حق استعمال کرتے ہوئے منع کیا جائے۔

- جو طبّی عملہ بغیر اجازت کسی بچے کو کسی ماں کا دودھ دیتا ہے، وہ جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔
- پاکستان میں اگر یہ کام ہو رہا ہے تو ان ہسپتالوں اور انتظامیہ کو پابند کیا جائے کہ متبادل اختیار کریں۔۔
- مسلم ممالک جہاں اس طرح سے ملک بینک ہیں، انہیں متبادل سوچنا چاہیے۔

۱۰۔ استرضاع کے بعد:

- اسلام میں استرضاع (کسی دوسری عورت سے دودھ پلوانا) منع نہیں، بلکہ جیسا تقدس اس شریعت میں ہیں، وہ کہیں بھی نہیں ہے۔ اور صدیوں سے یہ مسلم معاشروں میں رائج ہے۔ اس تقدس اور احترام کو برقرار رکھا جائے۔
- رضاعت کا تعلق قائم ہونے کے بعد بچے کو اس رضاعی ماں، باپ، خالہ، ماموں، چچا، پھوپی اور بہن بھائیوں سے تعلق کی حرمت اور احترام بتایا جائے۔ یہ بھی معلوم ہو کہ رضاعی ماں نے اور کسی کو پلایا ہے۔ اور اسی طرح دوسری طرف کے لوگوں کو بھی یہ معلوم ہو۔
- ایسے رشتوں کا ذکر ذاتی دستاویزات و کوائف میں بھی لایا جائے۔ ولدیت نہیں، رضاعت کے رشتہ سے۔
- کوئی گمنام بچہ ملے یا کوئی بچہ کرائے پر رحم سے پیدا ہوا ہو، اس کی رضاعت کے لیے بھی استرضاع کے اصول مدّ نظر رکھے جائیں۔ مرضعہ سے اس کا رابطہ ہو اور تعلق قائم رہے۔

۱۱۔ دیگر متبادل:

- کبھی ناگزیر ضرورت ہو تو بکری، گائے، اونٹ، بھینس کا دودھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ بھی فطرت کے قریب کا راستہ ہے۔
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناًاللہ عزوجل نے جو بھی بیماری نازل کی اس کے ساتھ شفا بھی نازل کی سوائے بڑھاپے کے۔ گائے کا دودھ لازم کرو کیوں کہ یہ ہر درخت سے چرتی ہے۔ اور اس میں ہر مرض سے شفاء ہے۔ (طبرانی، حاکم)
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا دودھ دوہا اور پیا ہے۔ یہ متعدد روایات میں ہے۔
- ملک بینک والوں کی دلیل یہ بھی ہے کہ فارمولا ملک کی صنعت ملک بینک کی مخالفت کر رہی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ انسانی دودھ برتر ہے۔ انسانی جان کی فکر ہے تو اس کے لیے ڈاکٹرز کو پہلے خود یہ نسخے لکھنے سے روکا جائے، ہسپتالوں کی فارمیسیز پر کھلے عام دستیاب نہ ہوں اور ان صنعتوں کو محدود کیا جائے۔ یہ بات اس طرح کی جائے تو غلط ہے کہ کہ علماء یا ملک بینک کے نقاد انسانی دودھ کے مخالف اور ڈبے کے حامی ہیں۔
- لیکن دو انتہاؤں سے بچا جائے۔ یہ فارمولے حرام نہیں ہیں۔ انتہائی ضرورت پر humanised milk formulas ، بچے کی مدت حمل کے لحاظ سے عمر کے مطابق کر کے preterm formulas ، اور اضافی غذائیت ملا کر فورٹیفائیڈ، تیار بھی کیے جاتے ہیں۔ کم مدت کے لیے یا ہنگامی حالت میں، دوا کے طور پہ یہ بھی دیے جا سکتے ہیں۔
- اور اس پر نظر رکھی جائے کہ یہ ڈبے ڈاکٹرز یا دکانداروں کے کمیشن کے ساتھ مہینوں نہ چلتے رہیں۔
- ملک بینک کی حمایت میں اضطرار اور مجبوری میں حرام کی دلیل بھی دی جاتی ہے۔ اضطرار ہے اور کوئی متعین ماں نہیں مل رہی تو بکری کا دودھ اور فارمولا دوردھ بھی حرام نہیں۔ لیکن رضاعت کے رشتے کو مشتبہ کرنا، حرام کی طرف لے جانے والا ہے۔

- معتدل اور شرعی دائرے میں رہتے ہوئے، طبّی فوائد کے لیے یہ ترجیحی ترتیب قائم کی جاسکتی ہے: ۱۔ حقیقی ماں کا دودھ۔ ۲۔ رشتہ دار یا پڑوسی یا جان پہچان کی مرضعہ خاتون۔ ۳۔ کوئی رجسٹرڈ متعین مرضعہ خاتون۔ ۴۔ مویشی کا دودھ طبّی مشورے کے مطابق۔ ۵۔ فارمولا دودھ طبّی مشورے کے مطابق۔

تہذیبی امور:

- اسلامی تہذیب پوری ایک تہذیب ہے جو اپنے عقائد، اصول، اخلاقیات، مختلف نظاموں کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے۔ اس میں لادین تہذیب کے اجزاء کی پیوند کاری نہیں ہونا چاہیے۔ ملک بینکس کئی لحاظ سے سیکیولر تہذیب میں ہی فٹ ہو رہے ہیں۔
- معاشرے کو اسلامی صالح بنیادوں پر قائم کیا جائے۔
- اگرچہ دوسرے مذاہب میں رضاعت کے واضح احکام نہیں۔ لیکن رابطہ برائے رضاعۃ سروس کو مثالی بنا کر عالمِ انسانیت کو بھی ترغیب دی جائے۔
- غیر مسلم چاہیں تو وہ بھی ان تدابیر پر عمل کر سکتے ہیں۔
- جدید طبّی مسائل میں علماء جدید چیزوں کی جزئیات کا علم رکھیں۔ ان مسائل کی حیثیت کو واضح کریں اور مل کر بہتر متبادل پیش کریں۔

سفارشات برائے آگاہی:

- ملک بینک کے موضوع پر آگاہی دینے کے لیے یہ ذیلی موضوعات بھی شامل کیے جائیں:
- انسانی دودھ کی اہمیت و فوائد، دودھ پلانے کے لیے عملی رہنمائی۔
- استرضاع کا رواج عہد نبوی میں۔ اور اخذ کردہ اصول
- استرضاع کے فقہی مسائل۔
- ملک بینک کی تاریخ، طریق کار۔
- ملک بینک کے مضمرات، (اس مقالے کا حصہ ہیں)۔
- سفارشات برائے رضاعت و استرضاع، (اس مقالے کا حصہ ہیں)۔
- عوامی آگاہی کے لیے حقیقی ماں کی رضاعت اور استرضاع کے اصولوں کو کتابچوں، سوشل میڈیا میسجز، وڈیوز اور ڈراموں کے ذریعے پھیلایا جائے۔

تحقیق اور مقالہ نگاری کے لیے سفارشات:

- جن ممالک میں ملک بینک موجود ہیں، وہاں نتائج میں کیا فرق پڑا؟ ریکارڈ کتنا شفاف رہا؟ یہ کہ جہاں ملک بینک ہیں وہاں بننے سے پہلے اور بعد کیا فرق پڑا ہے۔ کچھ پیرامیٹرز بچوں کی صحت کے بنا کر۔ اور وہاں حقیقی ماں کے دودھ پلانے کے اعداد و شمار
- ملک بینک کے متعلق فتاوی کو جمع کرنا، تحقیقی مقالوں کا تجزیہ۔
- جن ملکوں میں ملک بینک کے کچھ حصے میں شرعی اصولوں کے لحاظ کی کوشش کی ہے، یا غیر مسلم ملکوں میں مسلمانوں کو کوئی متبادل دیتے ہوں تو ان کا تجزیہ اور ان سے استفادہ۔

- مویشی کے دودھ پر بھی مزید ریسرچ ہو۔ان کو انسانی ضرورت کے مزید قریب کیسے لایا جاسکتا ہے۔
- بچوں کی اموات کی وجوہات۔اعداد و شمار۔رضاعی ماں کی ضرورت کا تعین۔کتنوں کو ماں نہیں پلا سکی ؟ان میں سے کتنوں کی مائیں اس قابل نہیں تھیں کہ پلا سکیں ؟
- قبل از وقت پیدائش والے بچوں کا حقیقی تناسب کیا ہے ا؟ور ان میں کتنے بچے ایسے ہیں جن کو مائیں کوشش کے باوجود دودھ نہیں پلا سکتیں۔ قبل از وقت پیدائش کی وجوہات اور حل پر مزید کام۔

- [i] Guidelines on Optimal Feeding of Low Birth-Weight Infants in Low- and Middle-Income Countries [Internet]. /Geneva: World Health Organization; 2011. URL: https://pubmed.ncbi.nlm.nih.gov/26042325
- [ii] Briere C-E, Gomez J. Fresh Parent's Own Milk for Preterm Infants: Barriers and Future Opportunities. *Nutrients*. 2024; 16(3):362. https://doi.org/10.3390/nu16030362
- [iii] Kaya Ö, Çınar N. (2023, March). The effects of freezing and thawing on mature human milk's contains: A systematic review. Midwifery (vol 18). https://doi.org/10.1016/j.midw.2022.103519
- [iv] Akinbi H, Meinzen-Derr J, Auer C, et al. Alterations in the host defense properties of human milk following prolonged storage or pasteurization. J Pediatr Gastroenterol Nutr. 2010 Sep;51(3):347-52. doi: 10.1097/MPG.0b013e3181e07f0a.
- [v] Liang N, Mohamed HM, Kim BJ, et al. High-Pressure Processing of Human Milk: A Balance between Microbial Inactivation and Bioactive Protein Preservation. J Nutr. 2023 Sep;153(9):2598-2611. doi: 10.1016/j.tjnut.2023.07.001.
- [vi] Aceti A, Cavallarin L, Martini S, et al. Effect of Alternative Pasteurization Techniques on Human Milk's Bioactive Proteins. J Pediatr Gastroenterol Nutr. 2020 Apr;70(4):508-512. doi: 10.1097/MPG.0000000000002598.
- [vii] Paulaviciene IJ, Liubsys A, Eidukaite A, et al. The Effect of Prolonged Freezing and Holder Pasteurization on the Macronutrient and Bioactive Protein Compositions of Human Milk. Breastfeed Med. 2020 Sep;15(9):583-588. doi: 10.1089/bfm.2020.0219.

- [viii] Akinbi H, Meinzen-Derr J, Auer C, Ma Y, et al. Alterations in the host defense properties of human milk following prolonged storage or pasteurization. J Pediatr Gastroenterol Nutr. 2010 Sep;51(3):347-52. doi: 10.1097/MPG.0b013e3181e07f0a.

- [ixix] Li X, Siviroj P, Ruangsuriya J, Yousaibua N, Ongprasert K. Effects of the thawing rate and heating temperature on immunoglobulin A and lysozyme activity in human milk. Int Breastfeed J. 2022 Jul 7;17(1):52. doi: 10.1186/s13006-022-00487-4.

- [x] de Oliveira SC, Bellanger A, Ménard O, et al. Impact of human milk pasteurization on gastric digestion in preterm infants: a randomized controlled trial. Am J Clin Nutr. 2017 Feb;105(2):379-390. doi: 10.3945/ajcn.116.142539.

- [xi] Binder C, Baumgartner-Parzer S, Gard L-I, Berger A, Thajer A. Human Milk Processing and Its Effect on Protein and Leptin Concentrations. *Nutrients*. 2023; 15(2):347. https://doi.org/10.3390/nu15020347

- [xii] García-Lara NR, Escuder-Vieco D, García-Algar O, et al. Effect of freezing time on macronutrients and energy content of breastmilk. Breastfeed Med. 2012 Aug;7(4):295-301. doi: 10.1089/bfm.2011.0079.

- [xiii] Stinson LF, George A, Gridneva Z, Jin X, Lai CT, Geddes DT. Effects of Different Thawing and Warming Processes on Human Milk Composition. J Nutr. 2024 Feb;154(2):314-324. doi: 10.1016/j.tjnut.2023.11.027.

- [xiv] Gomez JA, Abela K, LoBiondo-Wood G. A Systemic Review of the Difference Between Diets for Preterm Infants Containing Raw Mother's Own Milk and Frozen or Pasteurized Mother's Own Milk. J Hum Lact. 2024 May;40(2):259-269. doi: 10.1177/08903344241227941.

- [xv] Vass RA, Roghair RD, Bell EF, et al. Pituitary Glycoprotein Hormones in Human Milk before and after Pasteurization or Refrigeration. Nutrients. 2020 Mar 4;12(3):687. doi: 10.3390/nu12030687.

- [xvi] Vass RA, Kiss G, Bell EF, Roghair RD, Miseta A, Bódis J, Funke S, Ertl T. Breast Milk for Term and Preterm Infants-Own Mother's Milk or Donor Milk? Nutrients. 2021 Jan 28;13(2):424. doi: 10.3390/nu13020424.

- [xvii] Vass RA, Kiss G, Bell EF, et al. Breast Milk for Term and Preterm Infants-Own Mother's Milk or Donor Milk? Nutrients. 2021 Jan 28;13(2):424. doi: 10.3390/nu13020424.

- [xviii] Kaya Ö, Çınar N. (2023, March). The effects of freezing and thawing on mature human milk's contains: A systematic review. Midwifery (vol 18). https://doi.org/10.1016/j.midw.2022.103519

[xix] Briere C-E, Gomez J. Fresh Parent's Own Milk for Preterm Infants: Barriers and Future Opportunities. *Nutrients*. 2024; 16(3):362. https://doi.org/10.3390/nu16030362

[xx] Akinbi H, Meinzen-Derr J, Auer C, et al. Alterations in the host defense properties of human milk following prolonged storage or pasteurization. J Pediatr Gastroenterol Nutr. 2010 Sep;51(3):347-52. doi: 10.1097/MPG.0b013e3181e07f0a.

[xxi] Liang N, Mohamed HM, Kim BJ, et al. High-Pressure Processing of Human Milk: A Balance between Microbial Inactivation and Bioactive Protein Preservation. J Nutr. 2023 Sep;153(9):2598-2611. doi: 10.1016/j.tjnut.2023.07.001.

[xxii] Akinbi H, Meinzen-Derr J, Auer C, et al. Alterations in the host defense properties of human milk following prolonged storage or pasteurization. J Pediatr Gastroenterol Nutr. 2010 Sep;51(3):347-52. doi: 10.1097/MPG.0b013e3181e07f0a.

[xxiii] Aceti A, Cavallarin L, Martini S, et al. Effect of Alternative Pasteurization Techniques on Human Milk's Bioactive Proteins. J Pediatr Gastroenterol Nutr. 2020 Apr;70(4):508-512. doi: 10.1097/MPG.0000000000002598.

[xxiv] Li X, Siviroj P, Ruangsuriya J, Yousaibua N, Ongprasert K. Effects of the thawing rate and heating temperature on immunoglobulin A and lysozyme activity in human milk. Int Breastfeed J. 2022 Jul 7;17(1):52. doi: 10.1186/s13006-022-00487-4.

[xxv] Liang N, Mohamed HM, Kim BJ, et al. High-Pressure Processing of Human Milk: A Balance between Microbial Inactivation and Bioactive Protein Preservation. J Nutr. 2023 Sep;153(9):2598-2611. doi: 10.1016/j.tjnut.2023.07.001.

[xxvi] Stinson LF, George A, Gridneva Z, et al. Effects of Different Thawing and Warming Processes on Human Milk Composition. J Nutr. 2024 Feb;154(2):314-324. doi: 10.1016/j.tjnut.2023.11.027.

[xxvii] [xxvii] Pitino MA, Beggs MR, O'Connor DL, et al. Donor human milk processing and its impact on infant digestion: A systematic scoping review of in vitro and in vivo studies. Adv Nutr. 2023 Jan;14(1):173-189. doi: 10.1016/j.advnut.2022.11.004.

[xxviii] Chang FY, Fang LJ, Chang CS, Wu TZ. The Effect of Processing Donor Milk on Its Nutrient and Energy Content. Breastfeed Med. 2020 Sep;15(9):576-582. doi: 10.1089/bfm.2020.0076.

- [xxix] Bertino E, Giribaldi M, Baro C, et al. Effect of prolonged refrigeration on the lipid profile, lipase activity, and oxidative status of human milk. J Pediatr Gastroenterol Nutr. 2013 Apr;56(4):390-6. doi: 10.1097/MPG.0b013e31827af155.

- [xxx] Gidrewicz DA, Fenton TR. A systematic review and meta-analysis of the nutrient content of preterm and term breast milk. BMC Pediatr. 2014 Aug 30;14:216. doi: 10.1186/1471-2431-14-216.

- [xxxi] Stinson LF, George A, Gridneva Z, Jin X, Lai CT, Geddes DT. Effects of Different Thawing and Warming Processes on Human Milk Composition. J Nutr. 2024 Feb;154(2):314-324. doi: 10.1016/j.tjnut.2023.11.027.

- [xxxii] Wu J, Gouveia-Figueira S, Domellöf M, Zivkovic AM, Nording ML. Oxylipins, endocannabinoids, and related compounds in human milk: Levels and effects of storage conditions. Prostaglandins Other Lipid Mediat. 2016 Jan;122:28-36. doi: 10.1016/j.prostaglandins.2015.11.002.

- [xxxiii] Nessel I, Khashu M, Dyall SC. The effects of storage conditions on long-chain polyunsaturated fatty acids, lipid mediators, and antioxidants in donor human milk - A review. Prostaglandins Leukot Essent Fatty Acids. 2019 Oct;149:8-17. doi: 10.1016/j.plefa.2019.07.009.

- [xxxiv] de Oliveira SC, Bellanger A, Ménard O, et al. Impact of human milk pasteurization on gastric digestion in preterm infants: a randomized controlled trial. Am J Clin Nutr. 2017 Feb;105(2):379-390. doi: 10.3945/ajcn.116.142539.

- [xxxv] García-Lara NR, Escuder-Vieco D, García-Algar O, et al. Effect of freezing time on macronutrients and energy content of breastmilk. Breastfeed Med. 2012 Aug;7(4):295-301. doi: 10.1089/bfm.2011.0079.

- [xxxvi] Chang FY, Fang LJ, Chang CS, Wu TZ. The Effect of Processing Donor Milk on Its Nutrient and Energy Content. Breastfeed Med. 2020 Sep;15(9):576-582. doi: 10.1089/bfm.2020.0076.

- [xxxvii] García-Lara NR, Escuder-Vieco D, García-Algar O, et al. Effect of freezing time on macronutrients and energy content of breastmilk. Breastfeed Med. 2012 Aug;7(4):295-301. doi: 10.1089/bfm.2011.0079.

- [xxxviii] Lozano B, Castellote AI, Montes R, López-Sabater MC. Vitamins, fatty acids, and antioxidant capacity stability during storage of freeze-dried human milk. Int J Food Sci Nutr. 2014 Sep;65(6):703-7. doi: 10.3109/09637486.2014.917154.

- [xxxix] Nessel I, Khashu M, Dyall SC. The effects of storage conditions on long-chain polyunsaturated fatty acids, lipid mediators, and antioxidants in donor human milk - A review. Prostaglandins Leukot Essent Fatty Acids. 2019 Oct;149:8-17. doi: 10.1016/j.plefa.2019.07.009.

- [xl] Parra-Llorca A, Gormaz M, Sánchez-Illana Á, et al. Does Pasteurized Donor Human Milk Efficiently Protect Preterm Infants Against Oxidative Stress? Antioxid Redox Signal. 2019 Oct 10;31(11):791-799. doi: 10.1089/ars.2019.7821.

- [xli] Briere C-E, Gomez J. Fresh Parent's Own Milk for Preterm Infants: Barriers and Future Opportunities. *Nutrients*. 2024; 16(3):362. https://doi.org/10.3390/nu16030362

- [xlii] Aksu T, Atalay Y, Türkyılmaz C, et al. The effects of breast milk storage and freezing procedure on interleukine-10 levels and total antioxidant activity. J Matern Fetal Neonatal Med. 2015;28(15):1799-802. doi: 10.3109/14767058.2014.968844.

- [xliii] Sari FN, Akdag A, Dizdar EA, et al. Antioxidant capacity of fresh and stored breast milk: is -80°C optimal temperature for freeze storage? J Matern Fetal Neonatal Med. 2012 Jun;25(6):777-82. doi: 10.3109/14767058.2011.592230.

- [xliv] Wemelle E, Marousez L, Lesage J, et al. In Vivo Assessment of Antioxidant Potential of Human Milk Treated by Holder Pasteurization or High Hydrostatic Pressure Processing: A Preliminary Study on Intestinal and Hepatic Markers in Adult Mice. Antioxidants (Basel). 2022 May 31;11(6):1091. doi: 10.3390/antiox11061091.

- [xlv] Hanna N, Ahmed K, Anwar M, et al. Effect of storage on breast milk antioxidant activity. Arch Dis Child Fetal Neonatal Ed. 2004 Nov;89(6):F518-20. doi: 10.1136/adc.2004.049247.

- [xlvi] Silvestre D, Miranda M, Muriach M, et al. Frozen breast milk at -20 degrees C and -80 degrees C: a longitudinal study of glutathione peroxidase activity and malondialdehyde concentration. J Hum Lact. 2010 Feb;26(1):35-41. doi: 10.1177/0890334409342987

- [xlvii] Hanson C, Lyden E, Furtado J, et al. A Comparison of Nutritional Antioxidant Content in Breast Milk, Donor Milk, and Infant Formulas. Nutrients. 2016 Oct 28;8(11):681. doi: 10.3390/nu8110681.

- [xlviii] Stinson LF, George A, Gridneva Z, et al. Effects of Different Thawing and Warming Processes on Human Milk Composition. J Nutr. 2024 Feb;154(2):314-324. doi: 10.1016/j.tjnut.2023.11.027.

- [xlix] Colaizy TT. Effects of milk banking procedures on nutritional and bioactive components of donor human milk. Semin Perinatol. 2021 Mar;45(2):151382. doi: 10.1016/j.semperi.2020.151382
- [l] Turoli D, Testolin G, Zanini R, Bellù R. Determination of oxidative status in breast and formula milk. Acta Paediatr. 2004 Dec;93(12):1569-74. doi: 10.1080/08035250410022495.
- [li] Nessel I, Khashu M, Dyall SC. The effects of storage conditions on long-chain polyunsaturated fatty acids, lipid mediators, and antioxidants in donor human milk - A review. Prostaglandins Leukot Essent Fatty Acids. 2019 Oct;149:8-17. doi: 10.1016/j.plefa.2019.07.009.
- [lii] Chang JC, Chen CH, Fang LJ, et al. Influence of prolonged storage process, pasteurization, and heat treatment on biologically-active human milk proteins. Pediatr Neonatol. 2013 Dec;54(6):360-6. doi: 10.1016/j.pedneo.2013.03.018.
- [liii] Hamosh M, Ellis LA, Pollock DR, Henderson TR, Hamosh P. Breastfeeding and the working mother: effect of time and temperature of short-term storage on proteolysis, lipolysis, and bacterial growth in milk. Pediatrics. 1996 Apr;97(4):492-8.
- [liv] Elisia I, Kitts DD. Differences in vitamin E and C profile between infant formula and human milk and relative susceptibility to lipid oxidation. Int J Vitam Nutr Res. 2013;83(5):311-9. doi: 10.1024/0300-9831/a000173.
- [lv] Briere CE, Gomez J. Fresh Parent's Own Milk for Preterm Infants: Barriers and Future Opportunities. Nutrients. 2024 Jan 26;16(3):362. doi: 10.3390/nu16030362.
- [lvi] Hassiotou F., Savigni D., Hartmann P., Geddes D. Optimization of Cell Isolation from Human Milk. FASEB J. 2015;29:582.7. doi: 10.1096/fasebj.29.1_supplement.582.7.
- [lvii] Teshome A., Girma B. The Impact of Exclusive Breastfeeding on Malocclusion: A Systematic Review. SN Compr. Clin. Med. 2021;3:95–103. doi: 10.1007/s42399-020-00672-8.
- [lviiilviii] Mimouni FB, Lubetzky R, Yochpaz S, Mandel D. Preterm Human Milk Macronutrient and Energy Composition: A Systematic Review and Meta-Analysis. Clin Perinatol. 2017 Mar;44(1):165-172. doi: 10.1016/j.clp.2016.11.010.
- [lix] Vass RA, Kiss G, Bell EF, Roghair RD, Miseta A, Bódis J, Funke S, Ertl T. Breast Milk for Term and Preterm Infants-Own Mother's Milk or Donor Milk? Nutrients. 2021 Jan 28;13(2):424. doi: 10.3390/nu13020424

[lx] Demmelmair H, Koletzko B. Variation of Metabolite and Hormone Contents in Human Milk. Clin Perinatol. 2017 Mar;44(1):151-164. doi: 10.1016/j.clp.2016.11.007.

[lxi] Briere CE, Jensen T, McGrath JM, Young EE, Finck C. Stem-Like Cell Characteristics from Breast Milk of Mothers with Preterm Infants as Compared to Mothers with Term Infants. Breastfeed Med. 2017 Apr;12:174-179. doi: 10.1089/bfm.2017.0002.

[lxii] Sun H, Han S, Cheng R, Hei M, Kakulas F, Lee SK. Testing the feasibility and safety of feeding preterm infants fresh mother's own milk in the NICU: A pilot study. Sci Rep. 2019 Jan 30;9(1):941. doi: 10.1038/s41598-018-37111-7.

[lxiii] Corpeleijn WE, de Waard M, Christmann V, van Goudoever JB, Jansen-van der Weide MC, Kooi EM, Koper JF, Kouwenhoven SM, Lafeber HN, et al. Effect of Donor Milk on Severe Infections and Mortality in Very Low-Birth-Weight Infants: The Early Nutrition Study Randomized Clinical Trial. JAMA Pediatr. 2016 Jul 1;170(7):654-61. doi: 10.1001/jamapediatrics.2016.0183.

[lxiv] Colaizy TT, Poindexter BB, McDonald SA, et al. Neurodevelopmental Outcomes of Extremely Preterm Infants Fed Donor Milk or Preterm Infant Formula: A Randomized Clinical Trial. JAMA. 2024 Feb 20;331(7):582-591. doi: 10.1001/jama.2023.27693.

[lxv] Parker LA, Koernere R, Fordham K, et al. Mother's Own Milk Versus Donor Human Milk: What's the Difference? Crit Care Nurs Clin North Am. 2024 Mar;36(1):119-133. doi: 10.1016/j.cnc.2023.09.002.

[lxvi] Meier PP. More evidence: Mothers' own milk is personalized medicine for very low birthweight infants. Cell Rep Med. 2022 Aug 16;3(8):100710. doi: 10.1016/j.xcrm.2022.100710.

[lxvii] Stein H, Cohen D, Herman AA, Rissik J, Ellis U, Bolton K, Pettifor J, MacDougall L. Pooled pasteurized breast milk and untreated own mother's milk in the feeding of very low birth weight babies: a randomized controlled trial. J Pediatr Gastroenterol Nutr. 1986 Mar-Apr;5(2):242-7.

[lxviii] Andersson Y, Sävman K, Bläckberg L, Hernell O. Pasteurization of mother's own milk reduces fat absorption and growth in preterm infants. Acta Paediatr. 2007 Oct;96(10):1445-9. doi: 10.1111/j.1651-2227.2007.00450.x.

[lxixlxix] de Halleux V, Pieltain C, Senterre T, Studzinski F, Kessen C, Rigo V, Rigo J. Growth Benefits of Own Mother's Milk in Preterm Infants Fed Daily Individualized Fortified Human Milk. Nutrients. 2019 Apr 3;11(4):772. doi: 10.3390/nu11040772.

[lxx]Lund AM, Löfqvist C, Pivodic A, Lundgren P, Hård AL, Hellström A, Hansen-Pupp I. Unpasteurised maternal breast milk is positively associated with growth outcomes in extremely preterm infants. Acta Paediatr. 2020 Jun;109(6):1138-1147. doi: 10.1111/apa.15102.

[lxxi] Lund AM, Domellöf M, Pivodic A, Hellström A, Stoltz Sjöström E, Hansen-Pupp I. Mother's Own Milk and Its Relationship to Growth and Morbidity in a Population-based Cohort of Extremely Preterm Infants. J Pediatr Gastroenterol Nutr. 2022 Feb 1;74(2):292-300. doi: 10.1097/MPG.0000000000003352.

[lxxii] Colaizy TT, Carlson S, Saftlas AF, Morriss FH Jr. Growth in VLBW infants fed predominantly fortified maternal and donor human milk diets: a retrospective cohort study. BMC Pediatr. 2012 Aug 17;12:124. doi: 10.1186/1471-2431-12-124.

[lxxiii] Corpeleijn WE, de Waard M, Christmann V, et al. Effect of Donor Milk on Severe Infections and Mortality in Very Low-Birth-Weight Infants: The Early Nutrition Study Randomized Clinical Trial. JAMA Pediatr. 2016 Jul 1;170(7):654-61. doi: 10.1001/jamapediatrics.2016.0183.

[lxxiv] Huang J, Zheng Z, Zhao XY, Huang LH, Wang L, Zhang XL, Lin XZ. Short-term effects of fresh mother's own milk in very preterm infants. Matern Child Nutr. 2023 Jan;19(1):e13430. doi: 10.1111/mcn.13430.

[lxxv] Dicky O, Ehlinger V, Montjaux N, Gremmo-Féger G, Sizun J, Rozé JC, Arnaud C, Casper C; EPIPAGE 2 Nutrition Study Group; EPINUTRI Study Group. Policy of feeding very preterm [lxxv]infants with their mother's own fresh expressed milk was associated with a reduced risk of bronchopulmonary dysplasia. Acta Paediatr. 2017 May;106(5):755-762. doi: 10.1111/apa.13757. Lund AM, Domellöf M, Pivodic A, Hellström A, Stoltz Sjöström E, Hansen-Pupp I. Mother's Own Milk and Its Relationship to Growth and Morbidity in a Population-based Cohort of Extremely Preterm Infants. J Pediatr Gastroenterol Nutr. 2022 Feb 1;74(2):292-300. doi: 10.1097/MPG.0000000000003352.

[lxxvi] Briere CE, Gomez J. Fresh Parent's Own Milk for Preterm Infants: Barriers and Future Opportunities. Nutrients. 2024 Jan 26;16(3):362. doi: 10.3390/nu16030362.

[lxxvii] Kaya Ö, Çınar N. (2023, March). The effects of freezing and thawing on mature human milk's contains: A systematic review. Midwifery (vol 18). https://doi.org/10.1016/j.midw.2022.103519

- [lxxviii] Boone KM, Geraghty SR, Keim SA. Feeding at the Breast and Expressed Milk Feeding: Associations with Otitis Media and Diarrhea in Infants. J Pediatr. 2016 Jul;174:118-25. doi: 10.1016/j.jpeds.2016.04.006.

- [lxxix] Soto-Ramírez N, Karmaus W, Zhang H, et al. Modes of infant feeding and the occurrence of coughing/wheezing in the first year of life. J Hum Lact. 2013 Feb;29(1):71-80. doi: 10.1177/0890334412453083.

- [lxxx] Tacken KJ, Vogelsang A, van Lingen RA, Slootstra J, Dikkeschei BD, van Zoeren-Grobben D. Loss of triglycerides and carotenoids in human milk after processing. Arch Dis Child Fetal Neonatal Ed. 2009 Nov;94(6):F447-50. doi: 10.1136/adc.2008.153577.

- [lxxxi] Moran-Lev H, Azaiza M, Mangel L, Mimouni FB, Mandel D, Lubetzky R. Significant Loss of Macronutrients During Passage Through Feeding Tube: An Observational Study. JPGN Rep. 2020 Sep 15;1(2):e006. doi: 10.1097/PG9.0000000000000006.

- [lxxxii] Gidrewicz DA, Fenton TR. A systematic review and meta-analysis of the nutrient content of preterm and term breast milk. BMC Pediatr. 2014 Aug 30;14:216. doi: 10.1186/1471-2431-14-216.

- [lxxxiii] Human milk, when subjected to storage, freezing, and thawing processes, demonstrated a significant decrease in fat content (up to 9% reduction) in various containers. It is better for infants to receive milk directly from the mother via breastfeeding.

- [lxxxiv] Yu-Chuan Chang, Chao-Huei Chen, Ming-Chih Lin. The Macronutrients in Human Milk Change after Storage in Various Containers. Pediatrics & Neonatology Vol 53(3) Pg 205-209, 2012. doi.org/10.1016/j.pedneo.2012.04.009.

- [lxxxv] Klopp A, Vehling L, Becker AB, Subbarao P, Mandhane PJ, Turvey SE, Lefebvre DL, Sears MR; CHILD Study Investigators; Azad MB. Modes of Infant Feeding and the Risk of Childhood Asthma: A Prospective Birth Cohort Study. J Pediatr. 2017 Nov;190:192-199.e2. doi: 10.1016/j.jpeds.2017.07.012.

- [lxxxvi] محمد اسحاق بروہی۔ شیرِ مادر بینک کا شرعی حکم۔ Al-I'jaz Research Journal of Islamic Studies and Humanities.

- [lxxxvii] Gialeli G, Panagopoulou O, Liosis G, Siahanidou T. Potential Epigenetic Effects of Human Milk on Infants' Neurodevelopment. Nutrients. 2023 Aug 17;15(16):3614. doi: 10.3390/nu15163614.

- [lxxxviii] Beghetti I, Barone M, De Fazio L, et al. A Pilot Study on Donor Human Milk Microbiota: A Comparison with Preterm Human Milk Microbiota and the Effect of Pasteurization. Nutrients. 2022 Jun 15;14(12):2483. doi: 10.3390/nu14122483.

- [lxxxix] Torrez Lamberti MF, Harrison NA, Bendixen MM, et al. Frozen Mother's Own Milk Can Be Used Effectively to Personalize Donor Human Milk. Front Microbiol. 2021 Apr 14;12:656889. doi: 10.3389/fmicb.2021.656889.

[xc] Piñeiro-Ramos JD, Parra-Llorca A, Ten-Doménech I, et al. Effect of donor human milk on host-gut microbiota and metabolic interactions in preterm infants. Clin Nutr. 2021 Mar;40(3):1296-1309. doi: 10.1016/j.clnu.2020.08.013.

- [xci] ڈاکٹر نبیلہ فلک۔ عہدِ نبوی ﷺ میں رضاعت خواتین کا ذریعہ معاش: عصرِ حاضر میں استفادہ کی صورتیں۔ القواریر جلد ۵(۳)۔ ۲۰۲۴۔

- [xcii] جامعہ دارالعلوم کراچی۔ دارالافتاء۔ مفتی تقی عثمانی۔ (۱۰۔۱۲۔۱۴۴۵ھ)

- [xciii] علامہ شبلی نعمانی۔ سیرۃ النبی ﷺ۔ حصہ اول۔ غزوۂ حنین۔ ناشر مکتبہ اسلامی راولپنڈی۔ طبعِ اول فروری ۲۰۰۲۔

[xciv] Parker LA, Cacho N, Engelmann C, et al. Consumption of Mother's Own Milk by Infants Born Extremely Preterm Following Implementation of a Donor Human Milk Program: A Retrospective Cohort Study. J Pediatr. 2019 Aug;211:33-38. doi: 10.1016/j.jpeds.2019.03.040.

- [xcv] Kaya Ö, Çınar N. (2023, March). The effects of freezing and thawing on mature human milk's contains: A systematic review. Midwifery (vol 18). https://doi.org/10.1016/j.midw.2022.103519

- [xcvi] Subudhi S, Sriraman N. Islamic Beliefs About Milk Kinship and Donor Human Milk in the United States. Pediatrics. 2021 Feb;147(2):e20200441. doi: 10.1542/peds.2020-0441